حکومت پنجاب

محکمہ خزانہ

قرطاس ابیض

میزانیہ 93-1992ء

8 جون 1992ء

تعارف

میزانیہ پر قرطاس ابیض حسب معمول بجٹ کے دن جاری کیا جا رہا ہے۔ اس دستاویز کو جاری کرنے کا مقصد قاری کو بجٹ کی ان دستاویزات کو سمجھنے میں مدد دینا ہے جو بجٹ کے ساتھ شائع کی گئی ہیں تاکہ بجٹ کا ایک مجموعی خاکہ پیش کیا جا سکے اور گزشتہ سال کے بجٹ کے ساتھ کسی حد تک موازنہ کیا جا سکے۔ محکمہ خزانہ آئندہ سال کے قرطاس ابیض کی ممکنہ اصلاح کے لئے تجاویز کا خیر مقدم کرے گا۔ یہ تجاویز ظفر محمود، ایڈیشنل سیکرٹری بجٹ، محکمہ خزانہ کو ارسال کی جائیں۔

میں اس دستاویز کی تیاری کے سلسلہ میں نہائت مفید کام کرنے پر محمد اسد اللہ خان سنبل، ڈپٹی سیکرٹری (وسائل) اور ان کے سٹاف کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

طارق سلطان
سیکرٹری خزانہ
حکومت پنجاب

8 جون 1992ء

فہرست مضامین

نمبر شمار		صفحہ نمبر
1.	غیر ترقیاتی بجٹ	1
2.	عمومی محاصل مالیہ	8
3.	غیر ترقیاتی اخراجات مالیہ	18
4.	عمومی سرمائے کے محاصل	26
5.	غیر ترقیاتی اخراجات سرمایہ	30
6.	سرکاری تجارت	36
7.	معاملت سرکاری اکاؤنٹ	38
8.	غیر ترقیاتی محاصل مالیہ کا تجزیہ	40
9.	تعمیر وطن پروگرام میں سرمایہ کاری	47
10.	سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شعبہ جاتی مختص کردہ رقوم	49

فہرست جداول

.1	مالیاتی اکاؤنٹ	2
.2	غیر ترقیاتی میزانیہ میں خسارہ و فاضل رقوم	6
.3	قابل تقسیم وفاقی محاصل	9
.4	صوبائی محاصل	11
.5	دیوانی انتظام اور دیگر کارِ منصبی سے محاصل	12
.6	عمومی انتظامی امور و امن و امان سے محاصل	13
.7	جماعتی و سماجی خدمات سے متعلقہ وصولیات	15
.8	اقتصادی خدمات سے محاصل	16
.9	متفرق محاصل	17
.10	عمومی انتظامی امور پر اخراجات	21
.11	امن و امان سے متعلق اخراجات	21
.12	جماعتی خدمات سے متعلق اخراجات	22
.13	سماجی خدمات سے متعلق اخراجات	23
1.4	اقتصادی خدمات سے متعلق اخراجات	24
.15	ادائیگی قرضہ سرمایہ' قابل سرمایہ کاری فنڈ اور امداد	25
.16	غیر ترقیاتی وصولیات سرمایہ	28
.17	غیر ترقیاتی اخراجات سرمایہ	30
.18	30 جون 1992ء کو واجب الادا قرضے	32
.19	حکومت پنجاب کے مارکیٹ قرضہ جات	34
.20	سرکاری تجارتی سکیمیں	36
.21	معاملات سرکاری اکاؤنٹ	38
.22	غیر ترقیاتی محاصل مالیہ	40
.23	مالیاتی محصول کی درجہ بندی	42
.24	قابل تقسیم وفاقی ٹیکس اور صوبائی ٹیکسوں میں نسبت	[illegible]

25.	قابل تقسیم وفاقی ٹیکسوں میں پنجاب کے حصہ کا تجزیہ	43
26.	صوبائی محاصل ٹیکس	44
27.	رواں اخراجات	45
28.	جاری اخراجات کی تفصیل	45
29.	تعمیر وطن پروگرام برائے 92-1991ء اور 93-1992 کی سرمایہ کاری	47
30.	سالانہ ترقیاتی پروگرام میں حلقہ وار مختص کردہ رقوم	50
31.	ذیلی حصہ وار مختص کردہ رقوم برائے زراعت	52
32.	ذیلی حلقہ وار مختص شدہ رقوم برائے پرورش حیوانات و ترقی شیر خانہ جات	53
33.	ذیلی حلقہ وار مختص کردہ رقوم برائے جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری	54
34.	ذیلی حلقہ وار مختص شدہ رقوم برائے صنعت و معدنی ترقی	55
35.	پلوں اور سڑکوں کے لئے ذیلی حلقہ وار مختص شدہ رقوم	56
36.	ذیلی حلقہ وار مختص شدہ رقوم برائے شہری ترقیات	58
37.	ذیلی حلقہ وار مختص شدہ رقوم برائے تعلیم	59
38.	ذیلی حلقہ وار مختص شدہ رقوم برائے صحت	59

بجٹ کا سرسری جائزہ

(رقم کروڑ روپے میں)

	میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
غیر ترقیاتی کھاتہ			
عمومی وصولیات محاصل	4474.60	3879.33	3856.67
غیر ترقیاتی اخراجات	4336.59	3705.28	3650.65
خسارہ / فاضل محاصل	138.01	174.05	206.02
وصولیات سرمایہ عمومی	102.82	117.39	87.16
غیر ترقیاتی اخراجات سرمایہ	138.93	151.37	118.85
خالص وصولیات سرمایہ	(-) 36.11	(-) 33.98	(-) 31.69
وصولیات سرکاری حساب	2887.79	3084.12	3427.01
ادائیگی سرکاری حساب	2814.66	3010.99	3351.34
خالص وصولیات سرکاری حساب	73.13	73.13	75.67
غیر ترقیاتی حسابات میں خالص خسارہ / فاضل رقم	175.03	213.20	250.00
ترقیاتی کھاتہ			
اخراجات	1385.80	985.09	1050.00
وسائل	1200.20	985.09	999.22
وسائل میں کمی (Short Fall)	185.60	-	50.78

بجٹ کا خلاصہ

I- غیر ترقیاتی بجٹ

(رقم کروڑ روپے میں)

	میزانیہ 1992-93	نظر ثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
الف- اکاؤنٹ نمبر1			
عمومی محاصل مالیہ			
وفاقی قابل تقسیم ٹیکس	3122.32	2754.69	2813.79
وفاقی منت قلیاں	122.57	127.40	126.09
صوبائی محاصل	623.47	532.34	497.23
جائیداد اور کاروبار سے آمدن	20.97	10.03	8.43
محاصل دیوانی انتظام و دیگر کار منصبی			
عمومی انتظامی امور	8.90	8.34	8.78
امن و امان	33.58	31.70	31.24
جماعتی خدمات	48.22	25.96	24.57
سماجی خدمات	79.60	73.97	64.41
اقتصادی خدمات	174.35	173.21	157.83
کل متفرق محاصل	240.62	141.69	124.30
کل عمومی محاصل مالیہ	4474.60	3879.33	3856.67
غیر ترقیاتی اخراجات مالیہ			
عمومی انتظامی امور	385.89	329.07	345.37
امن و امان	385.71	387.32	326.83
جماعتی خدمات	249.10	146.83	146.58
سماجی خدمات	1697.16	1355.51	1382.77
اقتصادی خدمات	533.94	483.86	464.16
امداد	74.33	81.00	81.00
ادائیگی قرضہ' قابل سرمایہ کاری فنڈ اور امداد	1010.43	921.66	903.91
دیگر تعین نہ ہونے والے اخراجات	0.03	0.03	0.03
کل غیر ترقیاتی اخرجات مالیہ	4336.59	3705.28	3650.65
خسارہ / فاضل سرمایہ	138.01	174.05	206.02

(رقم کروڑ روپے میں)

	میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
عوامی محاصل سرمایہ			
وفاقی حکومت سے امداد	..	..	..
غیر معمولی محاصل	23.60	23.60	23.66
سرکاری قرضے	15.26	39.21	13.73
قرضوں اور پیش گیوں کی بازیابی	63.96	54.58	49.77
میزان عمومی محاصل سرمایہ	102.82	117.39	87.16
غیر ترقیاتی اخراجات سرمایہ			
شاہراہیں، سڑکیں، پل اور آبپاشی	..	..	..
ادائیگی قرضے	114.00	123.58	94.65
قرضہ جات اور پیش گیاں	25.48	29.08	25.48
ذخیرہ ادویات اور کوئلہ میں سرکاری تجارت	(-) 0.55	(-) 1.29	(-) 1.28
میزان غیر ترقیاتی اخراجات سرمایہ	138.93	151.37	118.85
(ii) اصل محاصل سرمایہ	(-) 36.11	(-) 33.98	(-) 31.69
محاصل سرکاری اکاؤنٹ			
غیر فنڈ شدہ قرضے	113.81	113.81	128.00
ڈیپازٹ اور ریزرو	683.58	879.91	670.84
ترسیلی رقومات	2090.40	2090.40	2628.17
میزان محاصل سرکاری اکاؤنٹ	2887.79	3084.12	3427.01

(رقم کروڑ روپے میں)

	میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
بازادائیگیاں سرکاری اکاؤنٹ			
غیر فنڈ شدہ قرضے	40.74	40.74	52.38
ڈیپازٹ اور ریزرو	683.52	879.85	670.79
ترسیلی رقوم	2090.40	2090.40	2628.17
میزان بازادائیگیاں سرکاری اکاؤنٹ	2814.66	3010.99	3351.34
(iii) **اصل محاصل سرکاری اکاؤنٹ**	73.13	73.13	75.67
اصل خسارہ / فاضل غیر ترقیاتی اکاؤنٹ (i) + (ii) + (iii)	175.03	213.20	250.00
ب۔ اکاؤنٹ نمبر II			
محاصل			
تجارتی بنکوں سے قرض	779.72	1036.53	675.97
اخراجات			
اجناس خوردنی (اصل)	(-) 74.65	357.30	(-) 217.87
بنکوں کو قرض کی ادائیگی	854.37	679.23	893.84
میزان اخراجات	779.72	1036.53	675.97

II- ترقیاتی اکاؤنٹ

(رقم کروڑ روپے)

		میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
الف	صوبائی حصہ			
	غیر ترقیاتی مد میں سے صوبائی حصہ	175.03	213.20	250.00
ب	وفاقی امداد			
(i)	نقد ترقیاتی قرضے (عام)	668.64	733.17	733.17
(ii)	نقد ترقیاتی قرضے (سیپ)	83.34	..	..
(iii)	وفاقی گرانٹس	83.35	..	..
	ذیلی میزان (ب)	835.33	733.17	733.17
ج	غیر ملکی امداد			
(i)	غیر ملکی گرانٹس	171.19	16.72	4.50
(ii)	غیر ملکی قرضے	18.65	61.90	11.55
	ذیلی میزان (ج)	189.84	78.62	16.05
	کل میزان	1200.20	1024.99	999.22
منہا	نقد بقایا کا استعمال	..	(-) 39.90	..
	خالص وسائل	1200.20	985.09	999.22

تعمیر وطن پروگرام 93-1992ء

	میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
زراعت	10.35	143.43	126.20
دیہی ترقی	0.51	7.00	6.00
صنعت و معدنیات	1.98	27.50	27.50
آب و برق	3.03	42.00	38.00
سڑکیں اور پل	4.76	66.00	65.00
منصوبہ بندی و مکانات	22.51	311.96	189.00
تعلیم و تربیت	22.37	310.00	123.00
معلومات و ثقافت	0.16	2.25	1.00
صحت	12.56	174.00	138.00
سیرو سیاحت	0.02	0.25	0.25
سماجی بہبود	0.18	2.50	1.00
افرادی قوت و تربیت	0.14	2.00	2.00
پلاننگ اور ڈویلپمنٹ	0.57	7.91	5.30
ایم کے ڈی اے	0.29	4.00	2.50
چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی	0.36	5.00	1.75
ڈی جی خان ڈویلپمنٹ اتھارٹی	0.58	8.00	3.00
بہاولپور ڈویلپمنٹ اتھارٹی	0.36	5.00	2.50
مجموعی مختص کردہ رقوم برائے			
(i) بلدیاتی اداروں کے ترقیاتی کام	2.89	40.00	-
(ii) تعمیر وطن پروگرام	8.95	124.00	-
(iii) تعلیم اور مقامی ترقی کے لئے خصوصی پروگرام	-	-	218.00
(iv) ترجیحی پروگرام	7.43	103.00	100.00
کل میزان	100.00	1385.80	1050.00

باب اول

غیر ترقیاتی بجٹ

حکومت پنجاب کا غیر ترقیاتی یا رواں بجٹ صوبہ کے غیر ترقیاتی مالی اکاؤنٹ' غیر ترقیاتی سرمایہ اکاؤنٹ اور پبلک اکاؤنٹ پر مشتمل ہے۔

1. غیر ترقیاتی مالی اکاؤنٹ

غیر ترقیاتی مالیاتی اکاؤنٹ عمومی محاصل مالیہ اور غیر ترقیاتی اخراجات مالیہ پر مشتمل ہے:-

(الف) عمومی محاصل مالیہ

ان میں ٹیکس محاصل (بشمول قابل تقسیم وفاقی ٹیکسوں کا صوبائی حصہ) سرکاری ایجنسیوں کی خدمات پر آمدنی بعض محکموں کی تجارتی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی آمدنی' پراپرٹی و تمسکات اور سرمایہ کاری پر محاصل' پبلک کارپوریشنوں اور لوکل باڈیز کے قرضوں پر سود اور سرکاری امور کو چلانے کے سلسلے میں حاصل شدہ مالی رقم (جرمانے اور ضبطگیاں) شامل ہیں۔

(ب) غیر ترقیاتی اخراجات مالیہ

غیر ترقیاتی اخراجات مالیہ تنخواہوں اور الاؤنسوں پنشنوں معاشرتی و معاشی ڈھانچہ کی نگہداشت' سرکاری قرضہ کی ادائیگی آفات سے بچاؤ' اشیاء کی کھپت پر سبسڈی یا امداد اور حکومت کے روزمرہ معمولات کی انجام دہی مثلاً عام انتظامی امور' قانون اور امن و امان' اجتماعی' معاشرتی و اقتصادی سہولیات کی فراہمی پر رواں اخراجات کو ظاہر کرتا ہے۔

گوشوارہ نمبر1

مالیاتی اکاؤنٹ

(رقم کروڑ روپے میں)

	میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
الف عمومی محاصل مالیہ			
وفاقی قابل تقسیم ٹیکس	3122.32	2754.69	2813.79
وفاقی منتقلیاں	122.57	127.40	126.09
صوبائی محاصل	623.47	532.34	497.23
جائیداد اور کاروبار سے آمدن	20.97	10.03	8.43
محاصل دیوانی انتظام اور دیگر کار منصبی سے محاصل	344.64	313.18	286.83
کل متفرق محاصل	240.62	141.69	124.30
کل عمومی محاصل مالیہ	4474.60	3879.33	3856.67
ب۔ غیر ترقیاتی اخراجات مالیہ			
عمومی انتظامی امور	385.89	329.07	345.37
امن و امان	385.71	387.32	326.83
جماعتی خدمات	249.10	146.83	146.58
سماجی خدمات	1697.16	1355.51	1382.77
اقتصادی خدمات	533.94	483.86	464.16
امداد	74.33	81.00	81.00
ادائیگی قرضہ' قابل سرمایہ کاری فنڈ اور امداد	1010.43	921.66	903.91
دیگر تعین نہ ہونے والے اخراجات	0.03	0.03	0.03
کل غیر ترقیاتی اخرجات مالیہ	4336.59	3705.28	3650.65
خسارہ / فاضل سرمایہ	138.01	174.05	206.02

II- غیر ترقیاتی سرمایہ اکاؤنٹ

غیر ترقیاتی سرمایہ میں وہ اخراجات شامل ہیں جو یا تو ٹھوس اثاثوں میں اضافہ یا متوالی (Recurring) اخراجات کو کم کرنے کے لئے استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ یہ عمومی سرمائے کے محاصل اور غیر ترقیاتی اخراجات سرمایہ پر مشتمل ہے۔

(الف) عمومی سرمائے کے محاصل

عمومی سرمائے کے محاصل کچھ تو صوبائی حکومت کے اکاؤنٹ نمبر1 سے اور کچھ اکاؤنٹ نمبر2 (جو کہ خوراک کی تجارت سے متعلقہ ہے) سے حاصل ہوتے ہیں۔ یہ وفاقی حکومت سے ملنے والی امدادی رقوم' غیر معمولی محاصل' سرکاری قرضہ' حکومت پنجاب کے منظور کردہ قرضوں کی وصولی اور سرکاری سطح پر غلے کے کاروبار میں سرمایہ کاری کے لئے بنک دولت پاکستان کے ساتھ کاؤنٹر فنانس انتظامات کے تحت تجارتی بنکوں سے عارضی قرضوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اکاؤنٹ نمبر2 سے متعلق رقوم غیر ترقیاتی اکاؤنٹ کے تجزیے میں نہیں لی گئی۔ یہ اکاؤنٹ صرف سرکاری سطح پر غلے کے کاروبار میں سرمایہ کاری کے حسابات کے لئے کھولا گیا ہے۔ اکاؤنٹ نمبر2 کو مختصراً باب ششم میں زیر بحث لایا گیا ہے۔

(ب) غیر ترقیاتی اخراجات سرمایہ

غیر ترقیاتی اخراجات سرمایہ اکاؤنٹ نمبر1 اور اکاؤنٹ نمبر2 سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس میں شاہراہوں' سڑکوں اور پلوں کی تعمیر و مرمت کے اخراجات صوبائی حکومت کے قرضوں کی ادائیگی' ادویات اور کوئلہ میں سرکاری کاروبار اور تجارتی بنکوں سے حاصل شدہ قرضوں کی ادائیگی شامل ہے۔ غیر ترقیاتی اخراجات سرمایہ ادائیگیوں کی مد میں بجٹ 92-1991ء کے محاصل سے 31.69 کروڑ روپے زائد تھے۔ نظرثانی شدہ تخمینہ کے مطابق غیر ترقیاتی اخراجات سرمایہ کی مد میں ادائیگیوں کی مقدار محاصل سے 33.98 کروڑ روپے زائد رہی۔ تخمینہ کے مطابق 93 - 1992ء میں یہ فرق 36.11 کروڑ روپے ہو گا۔

III- صوبائی سرکاری اکاؤنٹ

صوبائی حکومت کے سرکاری اکاؤنٹ کا کاروبار' جو وصولی اور خرچ دونوں لحاظ سے صوبائی مجموعی فنڈ سے باہر ہے۔ غیر فنڈ شدہ قرضوں' امانتوں اور قرضوں اور زر مرسلہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ اعداد و شمار محض تسویہ اکاؤنٹ نویسی کی صورت ہیں۔ دوسرے الفاظ میں سرکاری اکاؤنٹ کے معاملہ میں حکومت صرف بینکار کے طور پر کام کرتی ہے۔

92 - 1991ء کے بجٹ تخمینہ میں سرکاری اکاؤنٹ کی خالص وصولیوں میں 75.67 کروڑ روپے کی فاضل رقم متوقع تھی۔ جو کہ نظرثانی شدہ بجٹ میں کم ہو کر 73.13 کروڑ روپے ہو گئی اور سال 93-1992ء میں بھی 73.13 کروڑ روپے متوقع ہے۔ اس فاضل رقم کی وجہ سرکاری ملازمین کی جانب سے پراویڈنٹ فنڈ میں رقوم نکلوانے کی نسبت زیادہ رقوم جمع کروانا ہے۔ یہ رقوم غیر فنڈ شدہ قرضوں کی مد میں دکھائی جاتی ہیں۔

غیر ترقیاتی اکاؤنٹ کا اجمالی جائزہ

حکومت پنجاب کے غیر ترقیاتی میزانیہ کے مختلف اجزائے ترکیبی کی تفاصیل آئندہ ابواب میں دی گئی ہیں۔ تاہم اسے واضح کرنے کے لئے غیر ترقیاتی کھاتہ کا اجمالی جائزہ پیش ہے۔

نظرثانی شدہ تخمینہ 92-1991ء

92 - 1991ء کے غیر ترقیاتی میزانیہ میں 250.00 کروڑ روپے کی بچت کی گئی تھی۔ یہ فاضل رقم تعمیر وطن پروگرام میں سرمایہ کاری کے لئے ترقیاتی کھاتہ میں منتقل کر دی گئی تھی۔ نیز مالی سال 92-1991ء کے شروع میں صوبائی مالیات نے اپنے آپ کو آسودہ حالات میں پایا۔ بہرحال یہ حالات دیرپا ثابت نہ ہوئے اور صوبائی مالیات کو جلد ہی نامساعد حالات کا سامنا کرنا پڑا۔ جب قومی پے کمیشن کے ایوارڈ کے مطابق صوبائی حکومت نے اپنے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کر دیا اور وفاقی حکومت نے خلاف معمول پہلے سال کے اضافی خرچ کو برداشت کرنے سے انکار کر دیا تو اس اقدام سے صوبائی غیر ترقیاتی اخراجات پر 252.65 کروڑ روپے کا بار گراں پڑا اخراجات کے تخمینہ کو ایک اور جھٹکا اس وقت لگا جب واپڈا اور پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن نے نہ صرف ٹیلیفون اور بجلی کے نرخ بڑھا دیئے بلکہ خود انحصاری کی پالیسی کے تحت تجارتی بنیادوں پر واجب الادا بقایا جات کی بازیابی شروع کر دی۔ صوبائی مالیات کو مزید پریشانی تب اٹھانی پڑی جب وفاقی حکومت نے قابل تقسیم ٹیکسوں میں کمی کا عندیہ دیا۔ اس مد میں تخمینہ کے مطابق 2813.79 کروڑ روپے کی رقم تھی جو میزانیہ میں کل عمومی مالی محاصل کا 73 فیصد تھی یہ رقم نظرثانی شدہ تخمینہ میں کم ہو کر 2754.69 کروڑ روپے رہ گئی چونکہ میزانیہ میں دیئے جانے والے اخراجات کا تعین متوقع محاصل کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ لہٰذا محاصل کی اس کمی سے ہمارا میزانیہ مزید مشکلات میں گھر گیا۔

یہ کاری ضربات کسی بھی میزانیہ کا ڈھانچہ بگاڑنے کے لئے کافی تھیں۔ تاہم صوبائی حکومت ان نامساعد مالی حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے ڈٹ گئی اور فوری تدارک کا لائحہ عمل مرتب کیا گیا۔ اس کا مقصد وسائل میں اضافہ اور اخراجات میں کمی کرنا تھا۔

(i) تمام محکموں کے اخراجات پر پانچ تا دس فیصد کی کٹوتی کر دی گئی۔

(ii) خالی آسامیوں کی بھرتی پر پابندی جاری رکھی گئی (جو سال کے آخری حصہ میں اٹھائی گئی)۔

(iii) تمام صوبائی محکموں کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے غیر محصولاتی محاصل میں 91-1990ء کے نظرثانی شدہ میزانیہ کی نسبت بہتر وصولی کے ذریعہ' 8 فیصد اضافہ کریں۔

iv) بورڈ آف ریونیو اور محکمہ آبکاری و محصولات کو بالخصوص اپنی آمدنی میں اضافہ کی ہدایات دی گئیں۔

صوبائی محکموں نے ان ہدایات کا مثبت انداز میں جواب دیا اور اخراجات میں کمی اور محاصل میں اضافہ کی سرتوڑ کوشش کی۔ حکومت کی کاوشیں اس بات سے عیاں ہیں کہ غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافہ کو کم سے کم تر حد میں رکھا گیا اور میزانیہ 92-1991ء کی نسبت نظرثانی شدہ میزانیہ میں صرف 54.63 کروڑ روپے یا 1.5 فیصد کا اضافہ ہوا جب کہ اسی دوران صوبائی محصولاتی و غیر محصولاتی محاصل کی آمدنی 65.12 کروڑ روپے یا 7.98 فیصد حد تک بڑھی۔

مندرجہ بالا نامساعد مالی حالات کے پیش نظر یہ خطرہ پیدا ہو گیا تھا کہ غیر ترقیاتی کھاتہ کی مد میں کی گئی 250 کروڑ روپے کی بچت' جسے تعمیر وطن پروگرام کی سرمایہ کاری کے لئے منتقل کر دیا گیا تھا' یا تو مکمل طور پر ختم ہو جاتی یا نہ ہونے کے برابر رہ جاتی۔ نیز تعمیر وطن پروگرام کے لئے موجود رقم 999.22 کروڑ روپے کی نسبت خطرناک حد تک کم ہو جاتی۔ حکومت نے مندرجہ بالا اقدامات سے نہ صرف اضافی اخراجات پر قابو پایا بلکہ غیر ترقیاتی میزانیہ میں 213.20 کروڑ روپے کی بچت کرنے میں بھی کامیاب ہوئی اور اس طرح تعمیر وطن پروگرام کے حجم کو تقریباً اپنی اصل سطح پر برقرار رکھا۔

بجٹ تخمینہ 93-1992ء

صوبائی حکومت کی مندرجہ بالا مالی مشکلات ابھی جاری ہیں۔ تنخواہوں اور الاؤنسوں میں کیا گیا اضافہ ایک جاری رہنے والا بوجھ ہے۔ نیز بجلی اور ٹیلیفون کے نرخوں میں کیا گیا اضافہ آئندہ سالوں میں اخراجات کو بڑھاتا جائے گا' ٹیلیفون کارپوریشن نے 92-1991ء میں ٹیلی فون کے نرخ مزید بڑھا دئے ہیں جبکہ واپڈا اور پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن کی طرف سے بقایا جات کی وصولی کی تحریک بھی مزید شدت سے جاری رہنے کی توقع ہے۔ تاہم ان مسائل نے صوبائی حکومت کو اپنی ذمہ داریوں سے غافل نہیں کیا۔ سرکاری اثاثوں کی مرمت اور نگہداشت کے لئے وضع کئے جانے والے پیمانوں (Yardsticks) پر نظرثانی کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لئے 100.00 کروڑ روپے کی اضافی رقم مختص کی گئی ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(i)	سڑکیں اور شاہراہیں	35.00 کروڑ روپے
(ii)	عمارات	35.00 کروڑ روپے
(iii)	نظام آبپاشی	30.00 کروڑ روپے

علاوہ ازیں ہسپتالوں میں ادویات اور دیگر خدمات کے لئے مختص کردہ رقم 50.00 کروڑ روپے کی حد تک بڑھا دی گئی ہے اور مختلف سرکاری ہسپتالوں اور کلینک کے لئے سازو سامان کی تبدیلی اور مرمت کے لئے 5.00 کروڑ روپے کی رقم رکھی گئی ہے۔ آئندہ سالوں میں دیہی آب رسانی اور نکاسی آب کے منصوبوں کی نگہداشت کی ذمہ داری محکمہ پبلک ہیلتھ کو سونپی گئی اور اس کے لئے 20.50 کروڑ روپے کی رقم فراہم کی گئی ہے جب کہ بیت المال اور جہیز فنڈ کے لئے دس، دس کروڑ روپے کی رقوم اس سال مختص کی گئی ہیں۔ ان اضافی اخراجات سے میزانیہ 93 - 1992ء میں غیر ترقیاتی اخراجات سرمایہ کی مد میں 527.15 کروڑ روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ غیر ترقیاتی اخراجات مالیہ کے مندرجہ بالا اضافہ میں وہ اضافہ شامل نہیں جو منصوبوں کے مکمل ہونے کے بعد ترقیاتی بجٹ سے غیر ترقیاتی بجٹ میں منتقل ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ 93-1992ء کے لئے غیر ترقیاتی اخراجات کا اندازہ 4336.59 کروڑ روپے لگایا گیا ہے جو میزانیہ 92-1991ء میں 3650.65 کروڑ روپے کی نسبت 19 فیصد اور نظر ثانی شدہ میزانیہ میں 3705.28 کروڑ روپے کی نسبت 17 فیصد زیادہ ہے۔

گوشوارہ نمبر2

غیر ترقیاتی میزانیہ میں خسارہ و فاضل رقوم

(رقم کروڑ روپے میں)

	میزانیہ 1992-93	نظر ثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
مالی خسارہ / فاضل	138.01	174.05	206.02
سرمایہ کاری کھاتہ میں خسارہ	(-) 36.11	(-) 33.98	(-) 31.69
سرکاری اکاؤنٹ کی خالص آمدنی	73.13	73.13	75.67
کل خسارہ / فاضل	175.03	213.20	250.00

غیر ترقیاتی اخراجات میں یہ اضافہ نہ صرف ضروری تھا بلکہ ناگزیر بھی تھا (غیر ترقیاتی اخراجات کے اجزائی ترکیبی کی تفصیل باب نمبر3 میں دی گئی ہے) یہ اضافہ میزانیہ 93-1992ء میں عمومی محاصل مالیہ کی مد میں 4474.60 کروڑ روپے کی متوقع آمدنی کے پیش نظر

ممکن ہوا۔ عمومی محاصل مالیہ میں یہ اضافہ میزانیہ 92-1991ء کی نسبت 16 فیصد اور نظرثانی شدہ میزانیہ کی نسبت 15 فیصد زیادہ ہے۔ اس اضافہ کا باعث وفاقی قابل تقسیم ٹیکسوں کی مد میں حاصل ہونے والی نظرثانی شدہ میزانیہ میں 2754.69 کروڑ روپے سے بڑھ کر 3122.32 کروڑ روپے کی رقم کے ساتھ ساتھ صوبائی محصولاتی و غیر محصولاتی محاصل میں نظرثانی شدہ تخمینہ 92-1991ء (881.05 کروڑ روپے) کی نسبت میزانیہ 93-1992ء میں (1015.85 کروڑ روپے) 15.30 فیصد اضافہ ہے۔ تفصیل گوشوارہ نمبر1 میں دی گئی ہے۔

وصولیات میں اضافہ کی وجہ سے صوبائی حکومت نہ صرف غیر ترقیاتی اخراجات کا اضافہ برداشت کرنے کے قابل ہوئی بلکہ 175.03 کروڑ روپے کی بچت بھی پیش کر سکی جسے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں سرمایہ کاری کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔

باب دوم

عمومی محاصل مالیہ

حکومت کے عمومی محاصل مالیہ کے ماخذ مندرجہ ذیل ہیں:-

(الف) ٹیکسوں کی رقوم (بشمول قابل تقسیم وفاقی ٹیکسوں کا حصہ)

(ب) وفاقی حکومت سے منتقلیاں جن میں قدرتی گیس اور خام تیل پر رائلٹی' قدرتی گیس پر محصول آبکاری و ترقیاتی سرچارج اور بجلی کے منافع جات شامل ہیں۔

(ج) سرکاری ایجنسیوں کی خدمات سے حاصل کردہ رقوم

(د) بعض محکموں کی کاروباری سرگرمیوں سے حاصل شدہ آمدنی۔

(ر) جائیدادوں' ضمانتوں کی رقوم اور انٹرپرائزز پر سرمایہ کاری سے منافع۔

(س) پبلک کارپوریشنوں' بلدیاتی اداروں اور سرکاری ملازمین کو دیئے گئے قرضوں پر سود۔

(ط) حکومتی امور کی بجا آوری کے سلسلے میں وقتاً فوقتاً حاصل ہونے والی رقوم (جرمانے اور ضبطیاں)۔

(ع) وفاقی امداد اور

(ک) متفرق محاصل

92 - 1991ء کے دوران عمومی محاصل مالیہ کی مد میں آمدنی کا تخمینہ 3856.67 کروڑ روپے تھا جو کہ 92 - 1991ء کے نظر ثانی شدہ تخمینے میں 22.66 کروڑ روپے تک بڑھ کر 3879.33 کروڑ روپے ہو گیا اور 93 - 1992ء کے بجٹ تخمینہ میں 4474.60 کروڑ روپے تک پہنچ جانا متوقع ہے جو کہ گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں 617.93 کروڑ روپے یا 16 فیصد زائد ہے گوشوارہ نمبر1 کے نصف اول میں عمومی محاصل مالیہ کو ظاہر کیا گیا ہے۔

(i) قابل تقسیم وفاقی ٹیکس

قومی مالیاتی کمیشن کے ایوارڈ کے مطابق ہر سال صوبوں کو حصہ بلحاظ آبادی وفاقی حکومت کے قابل تقسیم ٹیکسوں کے پول میں جمع شدہ رقم سے وصول ہوتا ہے۔ شرح آبادی 1981ء کی مردم شماری کے مطابق ہے جو مندرجہ ذیل ہے:-

پنجاب	57.88
سندھ	23.28
سرحد	13.54
بلوچستان	5.30

قابل تقسیم پول میں شامل ٹیکس درج ذیل ہیں:-

(i) کپاس پر برآمدی ڈیوٹی

(ii) درآمد' برآمد' تیار شدہ اور کھپت شدہ سامان کی خرید و فروخت پر ٹیکس (سیلز ٹیکس)

(iii) مجموعی وفاقی فنڈ میں سے ادا کردہ/معاوضہ پر مشتمل آمدنی پر ٹیکسوں کو منہا کرکے آمدنی اور کارپوریٹ ٹیکس۔

(iv) تمباکو اور تمباکو کی مصنوعات پر ایکسائز ڈیوٹی اور چینی پر ایکسائز ڈیوٹی۔

وفاقی قابل تقسیم ٹیکسوں کے پول سے پنجاب کو موصول ہونے والی رقم کی تفصیل گوشوارہ نمبر3 میں درج ہے:-

گوشوارہ نمبر3

قابل تقسیم وفاقی محاصل

(رقم کروڑ روپے میں)

	میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
کسٹمز	96.78	89.47	140.76
آمدن پر ٹیکس	1258.72	1123.85	1019.05
سیلز ٹیکس	1064.00	945.76	1060.13
تمباکو اور تمباکو کی مصنوعات پر ایکسائز ڈیوٹی	467.16	395.90	422.29
چینی پر ایکسائز ڈیوٹی	235.66	199.71	171.56
میزان	3122.32	2754.69	2813.79

دیگر وفاقی منتقلیاں

قدرتی گیس پر ایکسائز ڈیوٹی	8.02	7.25	5.63
قدرتی گیس پر رائلٹی	7.92	9.15	5.94
قدرتی گیس پر ترقیاتی سرچارج	33.49	45.42	45.53
بجلی کا منافع	11.04	10.04	10.04
خام تیل پر رائلٹی	62.10	55.54	58.95
میزان	122.57	127.40	126.09
میزان کل	3244.89	2882.09	2939.88

وفاقی حکومت کی جانب سے صوبوں کے لئے جمع کردہ قابل تقسیم وفاقی ٹیکسوں اور وفاقی حکومت کی راست منتقلیوں کا حجم وفاقی حکومت کی طرف سے مطلع کیا جاتا ہے۔ پنجاب کو موصول ہونے والے محاصل کی تفاصیل گوشوارہ نمبر3 میں ظاہر کی گئی ہیں۔ نظرثانی شدہ تخمینہ میں راست منتقلیوں کی مقدار میزانیہ 92-1991ء کی نسبت 126.09 کروڑ روپے سے بڑھ کر 127.40 کروڑ روپے ہو گئی جب کہ قابل تقسیم ٹیکسوں میں سے صوبائی حصہ میزانیہ میں 2813.79 کروڑ روپے سے کم ہو کر نظرثانی شدہ میزانیہ میں 2754.69 کروڑ روپے رہ گیا۔

II- صوبائی محاصل

نظرثانی شدہ تخمینہ میں صوبائی ٹیکسوں سے حاصل شدہ آمدنی بجٹ تخمینہ میں دئے گئے ہدف 497.23 کروڑ روپے سے بڑھ کر 532.34 کروڑ روپے ہو گئی اور اگلے مالی سال میں تقریباً 623.47 کروڑ روپے ہو جانے کی توقع ہے۔ تفصیلات گوشوارہ نمبر4 میں دی گئی ہیں۔

بجٹ تخمینہ کی نسبت نظرثانی شدہ تخمینہ میں 35.11 کروڑ روپے کا اضافہ بنیادی طور پر گزشتہ سال کے دوران وسائل میں اضافہ کے لئے کی گئی کاوشوں کے نتیجے میں ہوا ہے۔ ان میں سے مندرجہ ذیل قابل ذکر ہیں:-

(i) تمام صوبائی محکموں کو بہتر وصولی کے ذریعے اپنے غیر محصولاتی محاصل میں اضافہ کی ہدایات کی گئیں اور مالی سال 91-1990ء کے نظرثانی شدہ تخمینے کی نسبت غیر محصولاتی محاصل میں 8 فیصد اضافے کا ہدف مقرر کیا گیا۔

(ii) بورڈ آف ریونیو اور محکمہ آبکاری و محصولات کو خاص طور پر اپنے محصولات میں اضافہ کے لئے کہا گیا۔

گوشوارہ نمبر4

صوبائی محاصل

(رقم کروڑ روپے میں)

	میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
بلا واسطہ ٹیکس			
شہری جائیداد پر ٹیکس	13.75	12.50	12.49
جائیداد کی منتقلی پر ٹیکس	17.23	17.00	17.00
مالیہ	64.05	58.71	54.85
پیشہ اور کاروبار پر ٹیکس	4.86	4.40	4.40
کل براہ راست ٹیکس	99.89	92.61	88.74
بالواسطہ ٹیکس			
صوبائی آبکاری	12.44	11.57	10.00
افیون کی فروخت	0.65	0.60	0.60
محصول ٹکٹ	315.90	289.66	260.37
موٹر وہیکلز ٹیکس	62.77	60.65	60.65
محصول تفریح	17.61	17.54	17.48
لگان تعلیم	0.06	0.06	0.06
کپاس کی فیس	24.00	24.00	24.00
ہوٹل پر محصول	3.00	2,85	2.50
بجلی پر ڈیوٹی	34.62	30.38	29.73
دیگر	52.53	2.42	3.10
کل بالواسطہ ٹیکس	523.58	439.73	408.49
میزان صوبائی محاصل	623.47	532.34	497.23

بلاواسطہ ٹیکسوں میں مالیہ، رجسٹریشن فیس، کاروبار پر ٹیکس اور شہری جائیداد پر ٹیکس شامل ہیں۔ یہ نظرثانی شدہ تخمینے میں 88.74 کروڑ روپے کے بجٹ تخمینہ سے بڑھ کر 92.61 کروڑ روپے ہو گئے اور 93-1992ء کے دوران 99.89 کروڑ روپے ہو جائیں گے۔ بالواسطہ ٹیکسوں میں محصول ٹکٹ، موٹر وہیکلز ٹیکس شامل ہیں۔ یہ نظرثانی شدہ تخمینہ میں 408.49 کروڑ روپے کے بجٹ تخمینہ سے بڑھ کر 439.73 کروڑ روپے ہو گئے اور 93 - 1992ء کے دوران 523.58 کروڑ روپے ہو جائیں گے۔ مالی سال 93 - 1992ء کے دوران صوبائی محاصل سے 623.47 کروڑ روپے کی آمدنی متوقع ہے جو گزشتہ مالی سال کی نسبت 126.24 کروڑ روپے یا تقریباً 25.39 فیصد کا زیادہ ہے۔ سال 93 - 1992ء کے دوران، محصول ٹکٹ کی مد میں اضافہ 92 - 1991ء کے نظرثانی شدہ تخمینہ 289.66 کروڑ روپے کے مقابل 26.24 کروڑ روپے زیادہ ہو گا۔ یہ اضافی محاصل بنیادی طور پر شہری علاقوں میں جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے مقرر کردہ تشخیصی گوشواروں (Valuation Tables) پر نظرثانی اور انجمن ہائے امداد باہمی کو دی گئی محصول ٹکٹ کی ادائیگی پر چھوٹ کی واپسی سے حاصل ہوئے۔ یہ دونوں اقدام بجٹ 92-1991ء کا حصہ تھے۔ بالواسطہ ٹیکسوں کی مد 'دیگر' میں اضافہ حصول وسائل کے لئے کئے جانے والے نئے اقدامات سے متوقع ہیں۔

(iii) جائیداد اور کاروبار سے آمدن

جائیداد اور کاروبار سے آمدن صوبائی حکومت کی جانب سے اپنے ملازمین کو مکانات کی تعمیر اور گاڑیوں کی خرید کے لئے دیئے گئے قرضہ جات' کاشت کاروں کو زرعی اخراجات اور ٹیوب ویلوں کی تنصیب کے لئے دیئے گئے قرضہ جات اور بلدیاتی اداروں اور صوبائی خود مختار اداروں کو اپنے ترقیاتی پروگراموں میں سرمایہ کاری کرنے کے لئے نرم شرائط پر دیئے گئے قرضہ جات پر منافع ظاہر کرتی ہے۔ اس میں حکومتی ضمانتوں میں حکومت کی سرمایہ کاری پر منافع بھی شامل ہے۔ اس ذریعے سے مجموعی آمدنی 92-1991ء کے نظرثانی شدہ تخمینہ میں 10.03 کروڑ روپے اور بجٹ 92-1991ء میں 8.43 کروڑ روپے ہے جب کہ 93-1992ء کے دوران 20.97 کروڑ روپے متوقع ہے۔

(iv) دیوانی انتظام اور دیگر کار منصبی سے محاصل

اس مد میں حکومت کے نفاذ قانون اور دیگر انضباطی امور سے حاصل شدہ آمدنی اور حکومت ایجنسیوں کی خدمات کی بدولت حاصل شدہ آمدنی شامل ہے۔ تفصیل گوشوارہ نمبر5 میں درج ہے۔

گوشوارہ نمبر5

دیوانی انتظام اور دیگر کار منصبی سے محاصل

(رقم کروڑ روپے میں)

	میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
عمومی انتظامی امور	8.90	8.34	8.78
امن و امان	33.58	31.70	31.24
جماعتی خدمات	48.22	25.96	24.57
سماجی خدمات	79.59	73.97	64.41
اقتصادی خدمات	174.35	173.21	157.83
کل	344.64	313.18	286.83

سول انتظامیہ کی غیر محصولاتی آمدنی اور دیگر امور میں عدالتوں کا عائد کردہ جرمانہ' ڈرائیونگ لائسنس فیس' مختلف تعلیمی اداروں کی عائد کردہ فیس' ہسپتالوں کی آمدنی' جنگلات کی مصنوعات کی فروخت سے حاصل شدہ رقوم' آبیانہ' زرعی مشینری کے کرائے' ٹینڈر فارموں وغیرہ کی فروخت اور سرکاری پریس کے وصول کردہ اخراجات طباعت وغیرہ شامل ہیں۔

(الف) عمومی انتظامی امور اور امن و امان

عمومی انتظامی امور و امن و امان کے باعث محاصل کی تفصیلات گوشوارہ نمبر 6 میں دی گئی ہیں۔

گوشوارہ نمبر6

عمومی انتظامی امور و امن و امان سے محاصل

(رقم کروڑ روپے میں)

	میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
عمومی انتظامی امور	8.90	8.34	8.78
انصاف کی فراہمی	7.49	7.03	7.03
پولیس	23.29	21.99	21.91
جیلیں	2.75	2.62	2.26
شہری دفاع	0.05	0.05	0.04
میزان	42.48	40.03	40.02

عمومی انتظامی امور اور امن و امان سے متعلقہ آمدنی عمومی انتظامی امور، فراہمی انصاف، پولیس، جیل اور شہری دفاع سے حاصل ہوتی ہے۔

عمومی انتظامی امور سے متعلقہ محاصل میں امتحانی فیس، وصولیات امداد پیرانہ سالی تجارتی ملازمین ایکٹ اور اوزان و پیائش (ناپ تول) ایکٹ کے تحت وصولیات شامل ہیں۔ فراہمی انصاف کے تحت آمدنی زیادہ تر فیس، جرمانے، ضبطگیوں اور انجام دی گئی خدمات کے لئے ادائیگیوں کی وصولی اور ریکارڈ روم سے حاصل شدہ آمدنی پر مشتمل ہوتی ہے۔ پولیس سے متعلقہ آمدنی میں وفاقی حکومت اور سرکاری محکموں کو مہیا کردہ پولیس فورس سے آمدنی، فیسیں، جرمانے اور ضبطگیاں شامل ہیں۔ جیل سے متعلقہ آمدنی کا بیشتر حصہ جیل خانہ جات میں تیار شدہ سامان کی فروخت سے حاصل ہوتا ہے اور شہری دفاع سے متعلقہ آمدنی وفاقی حکومت کی جانب سے بازادائی اور جرمانوں کی وصولی کے ذریعے حاصل ہوتی ہے۔ اس مد میں نظرثانی شدہ تخمینے میں اضافہ برائے نام تھا جب کہ 1992-93ء کے دوران 2.45 کروڑ روپے کی رقم سے زائد اضافی وسائل کا تخمینہ لگایا گیا ہے جو زیادہ تر فیسوں اور جرمانوں سے حاصل ہو گا۔

(ب) جماعتی و سماجی خدمات

جماعتی و سماجی خدمات سے متعلقہ آمدنی مندرجہ ذیل مدات سے حاصل ہوتی ہے۔ تفصیلات گوشوارہ نمبر 7 میں دی گئی ہیں۔

(ا) جماعتی خدمات

(i) شاہراہوں اور پلوں کے محصول

(ii) ٹینڈر فارموں کی فروخت

(iii) ٹھیکیداروں کی رجسٹریشن فیس

(iv) زر بیعانہ کی ضبطگی
(v) صحت عامہ کے محکموں کی خدمات پر ادائیگی اور محکمانہ واجبات کی بازیابی سے متعلق آمدنی

(ب) سماجی خدمات

(i) تعلیم
(ii) صحت
(iii) انتظام افرادی قوت
(iv) تعمیرات و طبعی منصوبہ بندی
(v) تحفظ ایکٹ برائے جنگلی پرندگان و جانوران کے تحت آمدنی

گوشوارہ نمبر7

جماعتی و سماجی خدمات سے متعلقہ وصولیات

(رقم کروڑ روپے میں)

	میزانیہ 1992-93	نظر ثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
عمارات	4.95	4.95	4.21
رسل و رسائل	19.16	18.58	18.11
عوامی صحت	24.11	2.43	2.25
تعلیم	49.40	44.37	42.48
صحت	12.72	12.12	11.81
افرادی قوت کا انتظام	0.23	0.22	0.22
تعمیرات و طبعی منصوبہ بندی	16.59	16.61	9.24
اقدامات جنگلی پرندگان و جانوران کے تحفظ کے قانون کے تحت محاصل	0.66	0.65	0.66
میزان	127.82	99.93	88.98

تعمیرات و رسل و رسائل سے متعلقہ آمدنی سول ورکس' شاہراہوں اور پلوں کے محصول ٹینڈر فارموں کی فروخت ٹھیکیداروں کی رجسٹریشن فیس اور زر بیعانہ کی ضبطگی وغیرہ سے حاصل ہوتی ہے۔ صحت عامہ سے متعلقہ آمدنی میں انجام دی گئی خدمات کی ادائیگی کی وصولی اور محکمانہ واجبات کی بازیابی وغیرہ شامل ہیں۔ عوامی صحت کی مد میں وصولیات میں بڑا اضافہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے ذریعے دیہی آب رسانی اور نکاسی آب کے منصوبوں کی نگہداشت کے فیصلہ کے پیش نظر ہوا ہے۔ اس اقدام سے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے محاصل نظر ثانی شدہ میزانیہ 92-1991ء میں 2.43 کروڑ روپے کی نسبت بجٹ 93-1992ء میں 24.11 کروڑ روپے ہو جائیں گے۔

تعلیم سے متعلقہ آمدنی کا بڑا حصہ تعلیمی اداروں کی فیسوں سے حاصل ہو گا جب کہ صحت سے متعلقہ آمدنی میں ہسپتالوں کی آمدنی اور میڈیکل کالجوں کی فیسیں شامل ہیں۔ افرادی قوت سے متعلقہ آمدنی میں آرڈی ننس دکانات و ادارات مغربی پاکستان 1969 کے تحت وصولیات سے حاصل ہوتی ہے۔ تعمیرات و طبعی منصوبہ بندی سے متعلقہ آمدنی پلاٹوں اور عمارتوں کی فروخت' سٹیلائٹ ٹاؤن سکیموں سے حاصل ہونے والی آمدنی اور انجام دی گئی خدمات کی ادائیگیوں

وغیرہ سے حاصل ہوتی ہے۔ ایکٹ تحفظ جنگلی پرندگان و جانوران کے تحت آمدنی لائسنسوں اور جرمانوں سے حاصل ہونے والی وصولیات پر مشتمل ہے۔

نظرثانی شدہ تخمینہ 92-1991ء میں 88.98 کروڑ روپے کے بجٹ میزانیہ 92-1991ء کے مقابل 10.95 کروڑ روپے کا اضافہ ہوا۔ سال 93-1992ء کے دوران نظرثانی شدہ تخمینہ کے مقابل 27.89 کروڑ روپے کا اضافہ متوقع ہے۔

(ج) اقتصادی خدمات

اقتصادی خدمات سے متعلقہ آمدنی زراعت، ماہی پروری، پرورش حیوانات، جنگلات، امداد باہمی، آبپاشی، طباعت، سٹیشنری اور صنعت سے حاصل ہوتی ہے۔ تفصیلات گوشوارہ نمبر 8 میں دی گئی ہیں۔

گوشوارہ نمبر 8

اقتصادی خدمات سے محاصل

(رقم کروڑ روپے میں)

	میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
زراعت	24.14	24.14	23.15
ماہی پروری	2.43	2.36	2.30
پرورش حیوانات	9.37	8.33	8.06
جنگلات	22.61	22.61	20.77
امداد باہمی	0.23	0.27	0.20
آبپاشی	108.68	108.68	94.67
طباعت	3.95	3.95	3.70
سامان تحریر	0.29	0.29	2.42
صنعت	2.65	2.58	2.56
میزان	174.35	173.21	157.83

زراعت سے حاصل ہونے والی آمدنی تجرباتی اور بیج فارموں، بلڈوزروں کے کرایوں، بورنگ کے کاموں، تحقیقی مراکز اور تحفظ اراضی سے حاصل ہونے والے محاصل پر مشتمل ہے۔ پرورش حیوانات سے متعلقہ آمدنی لائیوسٹاک اور برائلر فارم، فیس تخم ریزی اور تحقیقاتی اداروں کی وصولیات سے حاصل ہوتی ہے۔ جنگلات سے متعلقہ آمدنی لکڑی اور دیگر سامان کی فروخت اور جلوروزن فیکٹری سے حاصل ہونے والی وصولیات پر مشتمل ہے۔ امداد باہمی سے متعلق آمدنی کا بیشتر حصہ نمائشی فارموں اور تربیتی اداروں کی آمدنی سے حاصل ہوتا ہے۔ آبپاشی سے متعلقہ آمدنی آبیانہ، نہروں سے براہ راست وصول ہونے والی رقوم، بحالی اراضی اور آبپاشی کے تحقیقاتی اداروں سے حاصل ہوتی

ہے۔ طباعت و سامان تحریر کے تحت آمدنی اخراجات طباعت' فروخت سرکاری مطبوعات' فارم' رجسٹر اور اشیاء تحریر سے حاصل ہونے والی رقوم پر مشتمل ہے جب کہ صنعت سے حاصل ہونے والی آمدنی تیار شدہ سامان کی فروخت' سٹوروں کی خریداری اور فیسوں وغیرہ سے حاصل ہوتی ہے۔

بجٹ 92 - 1991ء کے مقابلہ میں نظرثانی شدہ تخمینہ میں اضافہ زیادہ تر محاصل کی بہتر وصولی اور آبیانہ کے بقایا جات کی بازیابی کی وجہ سے ہوا۔

(v) متفرق

متفرق محاصل میں وفاق کی جانب سے بجٹ کے خسارے کو پورا کرنے' تنخواہوں' الاؤنسز اور پنشن میں اضافہ اور دیگر اداراتی کاموں کی بجا آوری کے لئے ادائیگیوں اور صوبائی حکومت کو دی جانے والی متناسب گرانٹس پر مشتمل ہے۔ (بجٹ کے خسارہ کو پورا کرنے کے لئے امداد قومی مالیاتی کمیشن کے ایوارڈ کے بعد ختم کر دی گئی ہے۔) اس میں کچھ دیگر معمولی وصولیات جیسے کہ نا طلب کردہ امانتیں' ذخیرہ اور سامان کی فروخت' گنے کے ترقیاتی لگان کی وصولی پر اخراجات' انجمنوں کی رجسٹریشن پر فیس وغیرہ بھی شامل ہیں۔ تفصیل گوشوارہ نمبر9 میں دی گئی ہیں۔

بجٹ تخمینہ میں 100.86 کروڑ روپے کی وفاقی گرانٹس نظرثانی شدہ تخمینہ میں 116.19 کروڑ روپے تک بڑھ گئیں۔ اس اضافہ کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:-

(i) پنجاب پولیس کے لئے 12.50 کروڑ روپے کی خصوصی گرانٹ موصول ہوئی جو کہ وزیر اعظم پاکستان کی طرف سے پنجاب پولیس کے لئے 50.00 کروڑ روپے کی اعلان کردہ گرانٹ کا حصہ ہے۔

(ii) عدلیہ کے لئے 1.00 کروڑ روپے کی خصوصی وفاقی گرانٹ

(iii) یو ایس ایڈ فارسٹری منصوبہ بندی و ترقیاتی منصوبہ کے لئے 76 لاکھ روپے کی گرانٹ

بجٹ 92 - 1991ء میں 124.30 کروڑ روپے کی کل متفرق آمدنی بڑھ کر نظرثانی شدہ میزانیہ میں 141.69 کروڑ روپے ہو گئی جو کہ بجٹ 93 - 1992ء میں یہ 240.62 کروڑ روپے متوقع ہے۔ اس میں 100.00 کروڑ روپے کی وہ خصوصی گرانٹ شامل ہے جو سال 92 - 1991ء سے صوبائی حکومت کو وفاقی حکومت کی طرف سے این ایف سی ایوارڈ کے تحت ملتی ہے۔ اس کے علاوہ 75.00 کروڑ روپے کی مساوی گرانٹ بھی شامل ہے جو کہ وفاقی حکومت کی طرف سے سال 92 - 1991ء میں اضافی وسائل کے لئے کاوشوں کے برابر ہے نیز وزیر اعظم پاکستان کی طرف

سے خصوصی گرانٹ برائے پنجاب پولیس کا بقیہ حصہ یعنی 37.50 کروڑ روپے بھی شامل ہے۔

گوشوارہ نمبر9 -

متفرق محاصل

(رقم کروڑ روپے میں)

	میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
وفاقی حکومت سے دیگر امداد	213.85	116.19	100.86
دیگر	26.77	25.50	23.44
میزان متفرق محاصل	240.62	141.69	124.30

باب سوم

غیر ترقیاتی اخراجات مالیہ

صوبائی حکومت کے غیر ترقیاتی اخراجات مالیہ مندرجہ ذیل کاموں پر صرف آتے ہیں۔

(i انتظام عمومی
(ii امن و امان
(iii سماجی خدمات
(iv جماعتی خدمات
(v اقتصادی خدمات
(vi امداد
(vii ادائیگی قرضہ۔ قابل سرمایہ کاری فنڈ اور امداد

غیر ترقیاتی اخراجات سے یہ تاثر ملتا ہے کہ یہ خرچ بے مقصد اور بے کار نوعیت کا ہے۔ یہ تاثر غلط ہونے کے علاوہ حقیقت سے کوسوں دور ہے۔ دراصل غیر ترقیاتی اخراجات ایک ٹھوس سماجی و معاشی بنیاد کے حامل ہیں اور یہ نہ صرف حکومت کے ترقیاتی پروگرام میں سرمایہ کاری کے ذریعے حاصل شدہ اثاثوں کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہیں بلکہ ان سے ایسی لازمی خدمات مہیا کی جاتی ہیں جو ترقی کے لئے ناگزیر ہیں۔ یہ بات عام فہم ہے کہ کوئی با مقصد ترقی اس وقت تک رونما نہیں ہو سکتی جب تک امن و امان کو برقرار رکھنے' انصاف مہیا کرنے اور موجودہ سماجی و معاشی ڈھانچوں کو قائم رکھنے پر اخراجات نہ کئے جائیں۔ کسی سکول یا ہسپتال کی عمارت اساتذہ' ڈاکٹر یا ضروری سازو سامان کے بغیر بے کار ہو گی۔ رسل و رسائل یا آبپاشی نظام ہمارے قیمتی اثاثے ہیں۔ اگر ان کی مناسب طور پر نگہداشت نہ کی جائے تو یہ خراب و خستہ ہو جائیں گے۔

غیر ترقیاتی اخراجات کے بارے میں ایک عمومی تاثر ہے کہ یہ انتظامیہ پر خرچ ہوتے ہیں جو کہ ایک بے مصرف خرچ ہے۔ یہ خیال بھی غلط ہے کیونکہ ان اخراجات کا ایک بڑا حصہ سماجی' اقتصادی اور جماعتی خدمات پر صرف ہوتا ہے۔ 93-1992ء کے بجٹ تخمینوں میں ان شعبوں کا حصہ بجٹ کا 57.19 فیصد بنتا ہے جو 92-1991ء کے بجٹ تخمینوں سے 2.58 فی صد زیادہ ہے۔ مزید یہ کہ جہاں سے انتظامی ڈھانچے کی توسیع کا کام ترقیاتی بجٹ سے پورا کیا جاتا ہے وہاں اس کی نگہداشت نیز سماجی ڈھانچے پر کئے جانے والے اخراجات غیر ترقیاتی بجٹ کے ذریعے پورے کئے جاتے ہیں۔ اس طرح ترقیاتی بجٹ میں اضافہ سے اخراجات غیر ترقیاتی میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ جب مکمل شدہ منصوبے روبہ عمل لانے کے لئے غیر ترقیاتی حساب میں منتقل کر دئے جاتے ہیں۔

تخمینوں کو مرتب کرتے وقت حکومت کی کوشش ہوتی ہے کہ غیر ترقیاتی بجٹ صوبے میں ہونے والی ترقیاتی کوششوں کے لئے مددگار ثابت ہو۔

بجٹ 93-1992ء کے تخمینوں کا تعین کرتے وقت ان مقاصد کے حصول کے لئے مندرجہ ذیل راہنما اصول اختیار کئے گئے ہیں۔

(i) ان اشیاء صرف اور خدمات کی فراہمی جو معاشرتی بہبود اور حکومت کے ترقیاتی کاموں میں مدد دیتے ہیں۔

(ii) ضرورت کے مطابق حکومت کے اثاثوں کی نگہداشت کو بہتر بنانے کے لئے خصوصی رقوم مختص کی جائیں۔

(iii) حکومت کی استعداد میں معقول حد تک بہتری کو یقینی بنانے کے لئے قابل صرف اشیاء جیسے سامان تحریر' دیگر سامان وغیرہ مہیا کیا جائے نیز پٹرول بجلی اور ٹیلیفون سے متعلق اخراجات کو پورا کرنے کے لئے مناسب رقوم مہیا کی جائیں۔ یہاں اس بات کو بھی یقینی بنایا گیا ہے کہ زیادہ سے زیادہ بچت ہو اور اخراجات کو کم کیا جائے۔ اس سے رقوم کے مناسب استعمال کو یقینی بنایا جاسکے گا اور دوران سال ضمنی گرانٹوں کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

(iv) سرکاری اثاثوں کی مناسب نگہداشت کو یقینی بنانے کے لئے جہاں تک ممکن ہو نگہداشت کے لئے پیمانوں پر نظرثانی کی جائے۔

ان رہنما اصولوں کے پیش نظر کوشش کی گئی ہے کہ حقیقی اثاثوں کی نگہداشت اور سماجی خدمات کی فراہمی کے لئے اضافی رقوم رکھی جائیں نیز عمارات' شاہرات' آبپاشی' نہروں کی مرمت اور ہسپتالوں میں ادویات و خدمات کی فراہمی کے لئے رقوم مختص کرنے کے لئے پیمانوں پر نظرثانی کی گئی ہے۔

92-1991ء کے بجٹ تخمینوں میں غیر ترقیاتی اخراجات مالیہ کا تخمینہ 3650.65 کروڑ روپے لگایا گیا تھا۔ جو کہ نظرثانی شدہ تخمینہ میں 3705.28 کروڑ روپے ہو گیا اور 93-1992ء میں 4336.59 کروڑ روپے تک پہنچ جائے گا۔ نظرثانی شدہ تخمینوں میں اخراجات میں 54.63 کروڑ روپے کے اضافے کی بنیادی وجہ تنخواہوں' الاؤنسوں اور پنشن میں نظرثانی اور محکموں کو اضافی رقوم کی فراہمی جو کہ اس وقت دینی ضروری ہو گئیں جب واپڈا اور پاکستان ٹیلی کام نے نہ صرف بجلی اور ٹیلیفون کالوں کے نرخ بڑھا دئے بلکہ ان دونوں خدمات کے سلسلے میں بقایا جات کی وصولی کی مہم بڑے زور شور سے شروع کردی۔ تاہم اضافی وسائل کے لئے کی گئی کاوشوں اخراجات میں کفایت کے اقدامات اور پائیدار سامان اور غیر ضروری اشیاء کی خرید اور خالی آسامیوں کو پر کرنے پر لگائی گئی پابندی اور محاصل کی بہتر وصولی سے کسی حد تک اس صورت حال پر قابو پا لیا گیا۔ 93-1992ء میں غیر ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 4336.59 کروڑ روپے لگایا گیا ہے جو بجٹ 92-1991ء سے 19 فیصد اور نظرثانی شدہ بجٹ کے مقابلہ میں 17 فیصد زیادہ ہے۔ یہ اضافہ وفاقی قابل تقسیم محاصل میں نظرثانی شدہ میزانیہ میں 2754.69 کروڑ روپے کی نسبت بجٹ 93-1992ء میں 3122.32 کروڑ روپے تک بڑھ جانے اور صوبائی محاصل (ٹیکس) میں بجٹ 93-1992ء میں نظرثانی شدہ میزانیہ 92-1991ء کی نسبت 15.30 فیصد اضافہ سے ممکن ہوا۔ دیگر اخراجات جو 93-1992ء بجٹ کے تخمینے میں اضافے کا باعث بنے درج ذیل ہیں۔

(i) سرکاری محکموں کے بجلی' سوئی گیس اور ٹیلی فون بلوں کی ادائیگی کے لئے بیس کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(ii) بیرون ملک علاج کے لئے 2 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

(iii) مختلف سرکاری ہسپتالوں اور کلینکوں میں سامان کی تبدیلی و مرمت کے لئے پانچ کروڑ روپیہ کی رقم مختص کی گئی ہے۔

(iv) 91-1990ء کے دوران حکومت پنجاب کے قائم کردہ بیت المال کے لئے 10.00 کروڑ روپے کی رقم الگ رکھی گئی ہے۔

(v) جہیز فنڈ میں مستحقین کے لئے 10.00 کروڑ روپے کی رقم رکھی گئی ہے۔

(vi) تنخواہوں میں پنشن میں اضافہ کے لئے 311.65 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

(vii) شاہراہوں' عمارات' نظام آبپاشی اور صحت کے لئے 150.00 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ جس کا تجزیہ درج ذیل ہے۔

ا	سڑکیں اور شاہراہیں	35.00 کروڑ روپے
ب	عمارت	35.00 کروڑ روپے
ج	نظام آبپاشی	30.00 کروڑ روپے
د	ہسپتالوں میں ادویات اور خدمات کی فراہمی	50.00 کروڑ روپے

تقسیم کار کے اعتبار سے غیر ترقیاتی اخراجات محاصل درج ذیل ہیں۔

(I) عمومی انتظامی امور

عمومی انتظامی امور کے اخراجات کی مکمل تفصیلات گوشوارہ نمبر10 میں درج ہیں۔ اگرچہ عمومی انتظامی امور کے اخراجات بجٹ 92-1991ء میں 345.37 کروڑ روپے سے کم ہو کر نظرثانی شدہ تخمینوں میں 329.07 کروڑ روپے ہو گئے ہیں۔ تاہم 93-1992ء کے دوران میزانیہ میں معمول کے اضافے کی بناء پر یہ رقم بڑھ کر 385.89 کروڑ روپے ہو جائے گی۔

گوشوارہ نمبر10

عمومی انتظامی امور پر اخراجات

(روپے کروڑوں میں)

	میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
ریاستی ادارے	80.44	84.58	66.46
مالیاتی انتظامی امور	282.25	222.61	259.62
اقتصادی نظم و ضبط	4.42	4.04	3.61
اعداد و شمار	6.20	5.48	5.22
تشہیر و اطلاعات	12.58	12.36	10.46
میزان	385.89	329.07	345.37

(ii) امن و امان

امن و امان سے متعلق اخراجات انصاف کی فراہمی' پولیس' سول مسلح افواج' جیلوں اور شہری دفاع وغیرہ سے حاصل ہونے والی ادائیگیوں پر مشتمل ہے۔ ان کی تفصیل گوشوارہ نمبر11 میں دی گئی ہے۔

گوشوارہ نمبر11

امن و امان سے متعلق اخراجات

(روپے کروڑوں میں)

	میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
انصاف عدالتیں	27.08	25.23	22.11
پولیس اور سول افواج	321.38	325.46	271.90
جیلیں اور مقامات نظربندی	27.77	27.37	24.90
شہری دفاع	2.15	1.87	1.78
امن و امان کے سلسلے میں تربیت و تحقیق	7.33	7.39	6.14
میزان	385.71	387.32	326.83

بجٹ تخمینوں کی نسبت نظرثانی شدہ تخمینوں میں اس قدر اضافے کی وجہ 25.00 کروڑ روپے کے اضافی اخراجات ہیں۔ یہ وہ رقم ہے جو پولیس فورس اور تنخواہوں پر نظرثانی، ٹیلی فون اور بجلی کے اخراجات میں اضافہ پر صرف ہوئی تاہم 1992-93ء میں کل اخراجات کم ہو کر 385.71 کروڑ روپے ہو جائیں گے۔

(iii) جماعتی خدمات

جماعتی خدمات میں شاہراتی مواصلاتی نظام، سرکاری عمارات، آب رسانی، حفظان صحت اور نکاسی آب کے انتظامات شامل ہیں۔ جماعتی خدمات سے متعلق اخراجات کی تفصیل گوشوارہ نمبر12 میں درج ہے۔ جماعتی خدمات مہیا کرنے کی ذمہ داری مکمل طور پر حکومت پر عائد ہوتی ہے کیونکہ یہ خدمات نجی شعبہ انفرادی طور پر مہیا نہیں کر سکتا۔

گوشوارہ نمبر12

جماعتی خدمات سے متعلق اخراجات

(رقم کروڑ روپے)

	میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
ورکس	215.66	135.00	135.64
خدمات صحت عامہ (آب رسانی، حفظان صحت، نکاسی آب)	31.96	10.32	9.68
دیگر جماعتی خدمات	1.48	1.51	1.26
میزان	249.10	146.83	146.58

1991-92ء کا نظرثانی شدہ تخمینہ، بجٹ کے مقابلے میں معمولی اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ میزانیہ 1992-93ء پچھلے سال کی نسبت 102.52 کروڑ روپے کی اضافی مختص کردہ رقم ظاہر کرتا ہے جس کی وجہ محکمہ پبلک ہیلتھ سے دیہی آب رسانی و نکاسی کے منصوبوں کی نگہداشت پر متوقع خرچ اور سول ورکس اور مواصلات میں حقیقی اثاثوں یعنی عمارات اور شاہراہوں کی نگہداشت کے لئے پیمانے پر نظرثانی کی وجہ سے 70.00 کروڑ روپے کی اضافی رقم کی فراہمی ہے۔

(iv) سماجی خدمات

سماجی خدمات سے متعلق اخراجات کی تفصیلات گوشوارہ نمبر13 پر درج ہیں۔

گوشوارہ نمبر13

سماجی خدمات سے متعلق اخراجات

(رقم کروڑ روپے میں)

	میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
تعلیم	1251.76	1057.01	1076.64
صحت	329.74	233.75	248.73
افرادی قوت و محنت کا انتظام	7.00	6.01	5.73
تعمیر مکانات و طبعی منصوبہ بندی	19.25	9.30	5.51
کھیل اور تفریحی سہولتیں	7.94	5.90	6.52
سماجی تحفظ و سماجی بہبود	76.10	36.99	35.68
قدرتی آفات اور دیگر تباہ کاریاں	1.36	2.56	1.17
مذہبی امور	4.01	3.99	2.79
میزان	1697.16	1355.51	1382.77

اس مد میں اخراجات میزانیہ 1991-92ء میں 1382.77 کروڑ روپے تھے جو کہ نظرثانی شدہ تخمینہ میں کم ہو کر 1355.51 کروڑ روپے رہ گئے۔ سماجی خدمات کے لئے میزانیہ 1992-93ء نظرثانی شدہ تخمینہ کے مقابل 341.65 کروڑ روپے کا اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ اس بار بھی زیادہ اضافہ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں ہوا ہے۔ نظرثانی شدہ میزانیہ میں اخراجات میں کمی کی بڑی وجہ خالی آسامیاں پر کرنے پر پابندی تھی۔ اب پابندی اٹھالی گئی ہے اس لئے 1992-93ء مختص رقوم بڑھ گئی ہیں۔ محکمہ صحت کے لئے مختص کی گئی رقم میں سرکاری ہسپتالوں میں ادویات و دیگر خدمات کے فراہمی کے لئے دی گئی 50 کروڑ روپے کی رقم بھی شامل ہے۔

(v) اقتصادی خدمات

اقتصادی خدمات سے متعلق مفصل اخراجات گوشوارہ نمبر14 پر درج ہیں۔

گوشوارہ نمبر14

اقتصادی خدمات سے متعلق اخراجات

(رقم کروڑ روپے میں)

	میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
زراعت و خوراک	203.21	183.94	175.80
آبپاشی	277.54	248.44	243.22
بحالی اراضی	3.77	3.39	3.49
دیہی ترقی	28.68	29.39	20.22
صنعت و معدنی وسائل	20.74	18.70	21.43
میزان	533.94	483.86	464.16

نظرثانی شدہ میزانیہ 92-1991ء میں آبپاشی، زراعت، دیہی ترقی اور سیروسیاحت کے حلقوں میں اضافی طلب کی وجہ سے 19.70 کروڑ روپے کا اضافہ ہوا۔ 92-1991ء کے نظرثانی شدہ تخمینوں کی نسبت 93-1992ء کے بجٹ تخمینوں میں 50.08 کروڑ روپے کا اضافہ دکھایا گیا ہے جس کی خاص وجہ آبپاشی کے شعبے میں نہری نظام کی نگہداشت کے لئے وضع کردہ پیمانے پر نظرثانی ہے۔ خوراک و زراعت کے شعبے کے لئے مختص کردہ رقم نظرثانی شدہ تخمینوں میں درج 183.94 کروڑ روپے سے بڑھا کر 93-1992ء کے بجٹ تخمینوں میں 203.21 کروڑ روپے ہو گئی۔ زیادہ اضافہ زراعت اور انتظام اراضی کے شعبوں میں کیا گیا ہے۔

(vi) امدادی رقوم

92-1991ء کے نظرثانی شدہ تخمینوں اور بجٹ تخمینوں میں کوئی تبدیلی نہیں۔ 93-1992ء کے تخمینہ جات میں 74.33 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔

(vii) ادائیگی قرضہ' قابل سرمایہ کاری فنڈ اور امداد

اس مد کے تحت اخراجات زیادہ تر صوبائی قرضوں کی ادائیگی پر اٹھتے ہیں۔ ان میں ایسی رقوم بھی شامل ہیں جو صوبائی حکومت کی جانب سے خودمختار اداروں اور دیگر اداروں مثلاً پنجاب اکنامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ' چولستان ترقیاتی ادارہ' پنجاب انجینیرنگ اکیڈمی' پنجاب ہائی ویز اتھارٹی اور پنجاب لینڈ یوٹالائزیشن اتھارٹی (Punjab Land Utilization Authority) کو دی گئی ہیں۔ تفصیل گوشوارہ نمبر15 میں درج ہیں۔

گوشوارہ نمبر15

ادائیگی قرضہ سرمایہ' قابل سرمایہ کاری فنڈ اور امداد

(رقم کروڑ روپے میں)

	میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
خانگی قرضوں پر سود	82.52	97.14	95.41
وفاقی قرضوں پر سود	907.57	798.66	794.19
غیر ملکی قرضوں پر سود	11.43	11.31	8.02
ذیلی میزان	1001.52	907.11	897.62
امداد اور اعانت	8.91	14.55	6.29
میزان	1010.43	921.66	903.91

اس مد کے تحت صوبے کی ادائیگی قرضہ جات سے متعلق ذمہ داری 92-1991ء کے بجٹ تخمینوں میں 897.62 کروڑ روپے دکھائی گئی تھی جو کہ نظرثانی شدہ تخمینوں میں بڑھ کر 907.11 کروڑ روپے تک جا پہنچی۔ 93-1992ء کے دوران ادائیگی قرضہ کی ذمہ داری کا تخمینہ 1001.52 کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔ یہ اضافہ تعمیر وطن پروگرام کے لئے وفاقی حکومت سے حاصل کردہ نقد ترقیاتی قرضوں میں توسیع کی بناء پر ہوا ہے۔ 92-1991ء کے بجٹ تخمینوں میں 6.29 کروڑ روپے کی امداد اور اعانتیں نظرثانی شدہ تخمینوں میں بڑھ کر 14.55 کروڑ روپے ہو گئی ہیں اور 93-1992ء کے دوران ان کا تخمینہ 8.91 کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔

(viii) متفرق (غیر مختص کردہ) مدات پر خرچ

92-1991ء کے بجٹ تخمینوں میں 0.03 کروڑ روپے کی رقم اس مد کے تحت دکھائی گئی ہے جس کا 93-1992ء کے لئے اعادہ کیا گیا ہے۔

باب چہارم

عمومی سرمائے کے محاصل

عمومی سرمائے کے محاصل صوبائی حکومت کے کھاتہ نمبرI اور کھاتہ نمبرII سے حاصل ہوتے ہیں۔ غیر ترقیاتی محاصل سرمایہ کا وہ حصہ جو کھاتہ نمبرI سے حاصل ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل اجزاء پر مشتمل ہے :-

1 وفاقی حکومت سے امداد

2 غیر معمولی محاصل

3 سرکاری قرضہ، اور

4 صوبائی حکومت کی جانب سے دیئے گئے قرضوں اور پیشگیوں کی وصولی

کھاتہ نمبرII میں شامل وصولیات سٹیٹ بنک کے ساتھ متقابل مالیاتی (سرمایہ کاری) انتظامات کے تحت تجارتی بنکوں سے لی گئی عارضی پیشگی رقوم پر مشتمل ہیں جن کا مقصد اجناس خوردنی میں سرکاری تجارت کے لئے سرمایہ فراہم کرنا ہے۔ خوراک کی پیشگی رقوم کے لئے نقد قرضے کی حد وفاقی حکومت کی جانب سے متعین ہوتی ہے اور یہ پیشگی رقوم خوراک کے ذخائر کی ضمانت پر حاصل کی جاتی ہیں کھاتہ نمبرII سٹیٹ بنک میں خصوصاً محکمہ خوراک کی آمدنی اور خرچ کے مکمل حساب و کتاب کے لئے کھولا گیا ہے۔ ان عارضی پیشگی رقوم کا اندازہ بجٹ 92-1991ء میں 675.97 کروڑ روپے لگایا گیا تھا جو 92-1991ء کے نظرثانی شدہ تخمینوں میں بڑھ کر 1036.53 کروڑ روپے ہو گیا اس اضافہ کی وجہ وفاقی حکومت کی طرف سے گندم کی قیمت خرید / قیمت فروخت میں اضافہ اور گندم کے حصول کے ہدف میں 25 لاکھ میٹرک ٹن سے 27 لاکھ میٹرک ٹن تک کا اضافہ ہے۔ 93-1992ء کے لئے گندم کی متوقع خریداری کے ہدف کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے 779.73 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔

کھاتہ نمبرI سے حاصل ہونے والے محاصل سرمایہ کی تفصیلات گوشوارہ نمبر16 میں درج ہیں۔

گوشوارہ نمبر16

غیر ترقیاتی وصولیات سرمایہ

(رقم کروڑ روپے میں)

	میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
وفاقی حکومت سے امداد	-	-	-
غیر معمولی محاصل	23.60	23.60	23.66
سرکاری قرضے	-	-	-
مستقل قرضے	9.14	7.52	7.61
رواں قرضے (وسائل و ذرائع کے لئے پیشگی)	6.12	31.69	6.12
قرضوں اور پیشگیوں کی بازیابی	63.96	54.58	49.77
میزان	102.82	117.39	87.16

ان محاصل میں 92-1991ء کے دوران بجٹ تخمینوں کی نسبت نظرثانی شدہ تخمینوں میں 30.23 کروڑ روپے کا اضافہ دکھایا گیا ہے جب کہ 93-1992ء بجٹ میں کم ہو کر 102.82 کروڑ روپے رہ جانے کی توقع ہے۔

(i) وفاقی امداد

وفاقی حکومت قومی شاہراہوں کو بہتر بنانے، بعض قومی اہمیت کے حامل پلوں اور سڑکوں کو تعمیر کرنے پر اٹھنے والے اخراجات کی باز ادائی کرتی ہے۔ 92-1991ء کے بجٹ تخمینوں میں اس مد میں کوئی رقم مختص نہیں کی گئی ہے۔ 93-1992ء میں بھی اس مد میں کوئی رقم مختص نہیں کی گئی تاہم اگر وفاقی حکومت کی جانب سے کوئی رقوم حاصل ہوئیں تو انہیں 93-1992ء کے نظرثانی شدہ تخمینوں میں ظاہر کر دیا جائے گا۔

(ii) غیر معمولی محاصل

غیر معمولی محاصل عام طور پر سرکاری اراضی کی فروخت' کالونی ضلعوں میں فروخت کردہ اراضی کی ادائیگیوں پر سود اور صنعتی علاقوں میں پلاٹوں کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی پر مشتمل ہے۔ نظرثانی شدہ تخمینوں میں یہ رقم 23.66 کروڑ روپے کے بجٹ تخمینوں کی نسبت کم ہو کر 23.60 کروڑ روپے رہ گئی جو کہ 93-1992ء کے لئے بجٹ تخمینہ کے برابر ہے۔

(iii) مستقل قرضہ

سرکاری قرضہ میں رواں اور مستقل (خانگی) قرضہ جات شامل ہیں جو بلاواسطہ قرضہ اور وفاقی حکومت سے حاصل ہونے والے قرضہ پر مشتمل ہے۔ صوبائی حکومت کا مستقل مقامی یا بلاواسطہ قرضہ مارکیٹ قرضہ جات اور لینڈ کمیشن کمپنسیشن بانڈز کو ظاہر کرتا ہے۔ مارکیٹ قرضہ جات وہ طویل المیعاد قرضے ہیں جو صوبائی حکومت عوام اور مالیاتی اداروں سے حاصل کرتی ہے۔ 92-1991ء کے 7.61 کروڑ روپے کے بجٹ تخمینوں کی نسبت نظرثانی شدہ تخمینہ کم ہو کر 7.52 کروڑ روپے رہ گیا۔ 93-1992ء میں مستقل قرضہ سے حاصل ہونے والی آمدنی کا تخمینہ 9.14 کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔ 92-1991ء کی نسبت اضافہ کی وجہ وہ متوقع آمدنی ہے جو 93-1992ء کے دوران ایک ایسے نئے قرضہ سے حاصل ہو گی جو کہ آئندہ مالی سال کے دوران واجب الادا قرضہ کی ادائیگی کے لئے جاری ہو گا۔

(iv) رواں قرضہ (وسائل و ذرائع کے لئے زر پیشگی)

رواں قرضہ ان قرضہ جات کو ظاہر کرتا ہے جو سٹیٹ بنک سے عارضی طور پر لئے جاتے ہیں اور جنہیں عرف عام میں (Ways and Means Advances) وسائل و ذرائع کا زر پیشگی کہا جاتا ہے۔ وسائل و ذرائع کے زر پیشگی کی ضرورت اس وقت پیش آتی ہے جب سٹیٹ بنک میں صوبائی حکومت کا نقد بقایا مقررہ حد سے کم ہو جاتا ہے۔ عام طور پر اس کی وجہ سرکاری کھاتہ میں محاصلات کی ناہموار وصولی یا وفاقی حکومت کے ذمہ واجب الادا رقوم کی ادائیگی میں تاخیر ہوتی ہے۔ وسائل و ذرائع کے زر پیشگی کے طور پر نظرثانی شدہ تخمینوں میں رواں قرضہ 31.69 کروڑ روپے تک بڑھ گیا ہے کیونکہ رواں سال کے دوران وسائل و ذرائع کا زر پیشگی اکثر حاصل کرنا پڑا۔

(v) قرضہ جات اور زر پیش گیوں کی بازیابی

اس مد میں وہ رقم آتی ہے جو کہ مختلف قرضہ جات کی وصولی سے حاصل ہوتی ہے۔ ان قرضہ جات میں کاشت کاروں کو زرعی آلات اور بیج وغیرہ خریدنے کے لئے دئے گئے قرض سرکاری ملازمین کو رہائشی پلاٹوں کی خرید' مکانات کی تعمیر و مرمت' موٹر کار' موٹر سائیکل اور سائیکل وغیرہ کی خرید کے لئے دئے قرض' مقامی اداروں کو آب رسانی' نکاسی آب اور حفظان صحت کے منصوبوں کے لئے دئے گئے قرضہ جات اور خود مختار اداروں کو مخصوص ترقیاتی منصوبوں میں سرمایہ کاری کے لئے قلیل المیعاد اور درمیانی مدت کے قرض شامل ہیں۔ سرکاری ملازمین کو قرضوں کی ادائیگی یکم جولائی 1990ء سے ختم کردی گئی ہے۔ جب کہ وصولی ماضی میں فراہم کردہ قرضوں سے ہوتی ہے۔ قرضہ جات اور زر پیشگی رقوم کی وصولیوں کی بنا پر حاصل ہونے والی آمدنی بجٹ تخمینوں میں 49.77 کروڑ روپے سے بڑھ کر 92-1991ء کے نظرثانی شدہ تخمینوں میں 54.58 کروڑ روپے ہو گئی۔ 93-1992ء میں قرضہ جات اور پیشگیوں کی متوقع وصولی کے پیش نظر 63.96 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ نظرثانی شدہ بجٹ 92-1991ء اور بجٹ 93-1992ء میں اضافہ کی بنیاد بلدیاتی اداروں اور خود مختار اداروں سے بہتر وصولی کی توقع ہے۔

باب پنجم

غیر ترقیاتی اخراجات سرمایہ

عمومی محاصل سرمایہ کی مانند غیر ترقیاتی اخراجات سرمایہ بھی صوبائی حکومت کے کھاتہ نمبرI اور کھاتہ نمبرII سے تعلق رکھتے ہیں۔ کھاتہ نمبرI کے اخراجات کا تعلق شاہراہوں' سڑکوں اور پلوں' قرضہ کی بازادائی اور صوبائی حکومت کے دیگر قرضہ جات اور پیشگیوں' کوئلہ اور ادویات کی سرکاری تجارت سے ہے۔

اجناس خوردنی میں سرکاری تجارت پر مصارف اور محکمہ خوراک کے سرکاری تجارتی عوامل کے لئے تجارتی بنکوں سے لئے گئے قرضہ جات کی بازادائی زیادہ تر کھاتہ نمبرII سے متعلق ہے۔ غیر ترقیاتی اخراجات سرمایہ کی تفصیلات گوشوارہ 17 میں درج ہیں۔

گوشوارہ نمبر17

غیر ترقیاتی اخراجات سرمایہ

(رقم کروڑ روپے)

	میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
اکاؤنٹ نمبرI			
شاہراہیں' سڑکیں اور پل	-	-	-
ادائیگی قرضے	114.00	123.58	94.65
قرضہ جات اور پیشگیاں	25.48	29.08	25.48
ذخیرہ ادویات اور کوئلہ میں سرکاری تجارت	(-) 0.55	(-) 1.29	(-) 1.28
میزان اکاؤنٹ نمبرI	138.93	151.37	118.85
اکاؤنٹ نمبرII			
اجناس خوردنی میں سرکاری تجارت (خالص)	(-) 74.65	357.30	(-) 217.87
ادائیگی قرضے	854.37	679.23	893.84
میزان اکاؤنٹ نمبرII	779.72	1036.53	675.97
کل میزان کھاتہ نمبرI+ کھاتہ نمبرII	918.65	1187.90	794.82

I ادائیگی قرضہ جات اکاؤنٹ نمبرI

کھاتہ نمبرI میں ادائیگی قرضہ جات صرف خانگی قرضہ کی باز ادائیگی پر مشتمل ہے۔خانگی قرضہ میں مارکیٹ قرضہ جات وسائل و ذرائع زر پیشگی' وفاقی اور غیر ملکی قرضہ جات شامل ہیں۔ نظرثانی شدہ میزانیہ میں بجٹ کی نسبت اخراجات 94.65 کروڑ روپے سے بڑھ کر 123.58 کروڑ روپے ہو گئے۔ جس کی وجہ سے زر پیشگی برائے وسائل و ذرائع پر سود کی ادائیگی ہے۔ 93-1992ء میں تخمینہ 114.00 کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔ اکاؤنٹ نمبرI میں ادائیگی قرضہ کی تفاصیل درج ذیل ہیں:-

الف۔ وفاقی قرضہ جات کی باز ادائی

سالانہ ترقیاتی پروگرام کے لئے زیادہ تر سرمایہ وفاقی حکومت اور غیر ملکی قرضوں کے ذریعے فراہم کیا جاتا ہے۔ وفاقی حکومت سے وصول کردہ قرضہ جات کی ادائیگی' 5 سال کی ابتدائی مہلت کے بعد 20 سال کے عرصے میں مساوی اقساط کی صورت میں کی جاتی ہے۔ صوبے کی جانب سے غیر ملکی زر مبادلہ کے قرضوں کی بازادائیگی کی شرائط بھی وہی ہیں جو وفاقی حکومت اور قرضہ دینے والے اداروں کے درمیان متعین ہوتی ہیں۔ امریکی امداد کے تحت ملنے والے قرضہ جات کی صورت میں بالعموم 10 سال کی ابتدائی مہلت کے بعد 61 ششماہی اقساط میں باز ادائیگی کی جاتی ہے جرمن قرضہ جات کی باز ادائیگی کے لئے شرائط وہی ہیں جو وفاقی حکومت سے حاصل کردہ نقد ترقیاتی قرضوں کی باز ادائیگی کے لئے متعین ہیں۔

92-1991ء کے مالی سال کے اختتام پر حکومت پنجاب کا واجب الادا مجموعی قرضہ 6434.66 کروڑ روپے ہو گا تفاصیل درج ذیل ہیں:-

(رقم کروڑ روپے میں)

الف۔	وفاقی حکومت سے وصول شدہ پاکستانی روپے کے قرضہ جات	5783.37
ب۔	تقابلی سرمایہ کے روپے کی صورت میں قرضہ جات کی بناء پر	23.85
ج۔	غیر ملکی زر مبادلہ قرضوں کی بناء پر	627.44
	میزان	6434.66

پاکستانی روپے کے قرضہ جات تعمیر وطن پروگرام کی سرمایہ کاری' سکارپ ٹیوب ویلوں کی تنصیب اور ضرورت کے مطابق دوسرے ہنگامی منصوبوں کو سرمایہ فراہم کرنے پر خرچ کئے جاتے ہیں۔ صوبوں کے لئے ترقیاتی فنڈ کی حد کا تعین ہر سال قومی اقتصادی کونسل کرتی ہے جو کہ صوبہ سرحد اور بلوچستان کے لئے مجموعی فنڈ کا 10 فیصد الگ رکھنے کے بعد آبادی کی بنیاد پر تقسیم ہوتا ہے۔ 30 جون 1992ء کو صوبائی حکومت کے ذمے واجب الادا

قرضہ جات گوشوارہ نمبر18 میں درج ہیں۔

گوشوارہ نمبر18

30.06.1992 کو واجب الادا قرضے

(رقم کروڑ روپے میں)

ا۔ نقد ترقیاتی قرضے

1.	1973-74	48.27	10.	1983-84	331.57
2.	1974-75	73.54	11.	1984-85	359.19
3.	1975-76	108.86	12.	1985-86	417.66
4.	1976-77	136.19	13.	1986-87	584.77
5.	1977-78	94.83	14.	1987-88	283.20
6.	1978-79	116.49	15.	1988-89	261.09
7.	1979-80	107.12	16.	1989-90	651.61
8.	1981-82	143.67	17.	1990-91	747.20
9.	1982-83	210.37	18.	1991-92	733.17
			میزان		5408.80

ب۔ سکارپ ٹیوب ویلوں کے لئے نقد قرضے

1.	1974-75	7.01	9.	1982-83	26.34
2.	1975-76	14.09	10.	1983-84	23.78
3.	1976-77	19.09	11.	1984-85	34.15
4.	1977-78	17.45	12.	1985-86	40.51
5.	1978-79	18.48	13.	1986-87	37.35
6.	1979-80	21.23	14.	1987-88	33.68
7.	1980-81	22.60	15.	1988-89	9.16
8.	1981-82	25.71	16.	1989-90	19.01
			17.	1990-91	4.16
			میزان		373.80

ج۔ دیگر قرضہ جات

(رقم کروڑ روپے میں)

.1	ریلوے نقصانات کو پورا کرنے کے لئے غیر ترقیاتی قرضہ	1973-74	0.03
.2	پولیس کی تعداد میں اضافہ کے لئے غیر ترقیاتی قرضہ	1973-74	0.25
.3	بلدیہ (میونسپل کمیٹی راولپنڈی کے لئے غیر ترقیاتی قرضہ)	1974-75	0.04
.4	میونسپل کمیٹی کے لئے غیر ترقیاتی قرضہ	1975-76	0.10
.5	قومی میلہ مویشیاں کی تنظیم نو کے لئے غیر ترقیاتی قرضہ (بلا سود)	1978-79	0.17
.6	داتا دربار مسجد لاہور کے لئے غیر ترقیاتی بلا سود قرضہ	1978-79	0.18
	میزان		0.77

د۔ غیر ملکی زر مبادلہ کے قرضہ جات

.1	یو ایس ایڈ 391 - ایچ - 055	5.71	.19	آئی ڈی اے - 678 - پاک	5.79
.2	یو ایس ایڈ 391 - ایچ - 060	0.62	.20	آئی ڈی اے - 683 - پاک	37.80
.3	یو ایس ایڈ 391 - ایچ - 069	2.57	.21	آئی ڈی اے - 813 - پاک	29.33
.4	یو ایس ایڈ 391 - ایچ - 079	1.65	.22	آئی ڈی اے - 892 - پاک	8.49
.5	یو ایس ایڈ 391 - ایچ - 084	4.10	.23	آئی ڈی اے - 1109 - پاک	25.18
.6	یو ایس ایڈ 391 - ایچ - 087	7.14	.24	آئی ڈی اے - 1113 - پاک	2.87
.7	یو ایس ایڈ 391 - ایچ - 103	0.84	.25	آئی ڈی اے - 1163 - پاک	53.32
.8	یو ایس ایڈ 391 - ایچ - 107	3.89	.26	آئی ڈی اے - 1239 - پاک	55.66
.9	یو ایس ایڈ 391 - ایچ - 128	1.32	.27	آئی بی آر ڈی - 1366 - پاک	14.39
.10	یو ایس ایڈ 391 - ایچ - 135	1.89	.28	آئی بی آر ڈی - 578 - پاک	0.82
.11	آئی ڈی اے - 30 - پاک -	2.14	.29	پی کے - 4 جاپانی پراجیکٹ لون	60.59
.12	آئی ڈی اے - 50 - پاک -	13.53	.30	سیکنڈ ڈینش کریڈٹ (ہائی ویز)	1.09
.13	آئی ڈی اے - 54 - پاک -	8.52	.31	اے ڈی بی - 438 - پاک	5.55
.14	آئی ڈی اے - 106 - پاک -	3.77	.32	اے ڈی بی - 331 - پاک	88.13
.15	آئی ڈی اے - 106 - پاک -	0.20	.33	اے ڈی بی - 495 - پاک	25.14
.16	آئی ڈی اے - 466 - پاک -	22.01	.34	اے ڈی بی - 433 - پاک	5.16
.17	آئی ڈی اے - 620 - پاک -	35.62	.35	آئی ایف اے ڈی - 48 - پاک	11.42
.18	آئی ڈی اے - 630 - پاک -	61.11	.36	آئی ایف اے ڈی - 83 - پاک	16.81
			.37	آئی ایف اے ڈی - 18 - پاک	3.27
				میزان	627.44

ر۔ تقابلی قرضہ جات سرمایہ

.1	یو ایس ایڈ - 391 - جی - 009	1.03	.7	یو ایس ایڈ - 391 - جی 147	0.22
.2	یو ایس ایڈ - 391 - جی - 065	0.98	.8	جرمن قرضہ - 68-1967	0.05

3.	یو ایس ایڈ-391-جی-120	8.64	9.	جرمن قرضہ-1968-69	0.19
4.	یو ایس ایڈ-391-جی-122	4.55	10.	جرمن قرضہ-1969-70	0.32
5.	یو ایس ایڈ-391-جی-132	6.43	11.	جرمن قرضہ-1971-72	0.46
6.	یو ایس ایڈ-391-جی-133	0.98			
				میزان	23.85

6434.66 کروڑ روپے کی مجموعی واجب الادا رقم میں سے تقریباً 90 فیصد پاکستانی روپوں کے قرضہ جات پر مشتمل ہے جو وفاقی حکومت کو واجب الادا ہیں۔

ب۔ مارکیٹ قرضہ جات

مارکیٹ قرضہ جات ایک خاص رقم اکٹھا کرنے کے لئے گردش میں لائے جاتے ہیں۔ ان میں شرح منافع کی ضمانت ہوتی ہے جو کہ ایک معینہ مدت کے بعد یہ ادا کر دیا جاتا ہے۔ ادائیگی کے لئے عام طور پر ایک نیا قرض شروع کر دیا جاتا ہے۔ مالی سال 92-1991ء کے اختتام پر واجب الادا مارکیٹ قرضہ جات کی تفصیلات گوشوارہ نمبر19 پر درج ہیں۔

گوشوارہ نمبر19

حکومت پنجاب کے مارکیٹ قرضہ جات

(رقم کروڑ روپے میں)

	نام قرضہ	رقم	تاریخ واجب الادائی	سال اجراء
1.	10.75 فیصد پنجاب قرضہ 1982ء	9.05	13.09.1992	1982
2.	10.75 فیصد پنجاب قرضہ 1984ء	10.60	21.06.1994	1984
3.	10.75 فیصد پنجاب قرضہ 1986ء	2.73	13.09.1996	1986
4.	10.75 فیصد پنجاب قرضہ 1987ء	5.06	27.08.1997	1987
5.	10.50 فیصد پنجاب قرضہ 1988ء	7.58	12.10.1998	1988
6.	10.50 فیصد پنجاب قرضہ 1989ء	7.85	17.09.1999	1989
7.	15.00 فیصد پنجاب قرضہ 2001ء	7.52	27.08.2001	1991
	میزان	50.31		

ج۔ وسائل وذرائع کا زر پیشگی

یہ زر پیشگی حکومت پنجاب سٹیٹ بنک سے 54 لاکھ روپے تک 9 فیصد شرح سود پر اور 54 لاکھ روپے سے لے کر 558 لاکھ روپے تک 10 فیصد شرح سود پر لے سکتی ہے۔ اس طرح 612 لاکھ روپے کی مجموعی رقم بیک وقت لی جا سکتی ہے۔ ان پیشگی رقوم کی ضرورت اس وقت پڑتی ہے جب صوبائی حکومت کو نقد بقایا میں کمی کا سامنا ہو۔ ایسی صورت میں عارضی قرضہ جات حکومت کے روزمرہ کے کاروبار کو چلانے کے لئے ضروری ہو جاتے ہیں۔

3. قرضہ جات و پیش گیاں

صوبائی حکومت مخصوص مقاصد کے لئے سرکاری ملازمین' کاشت کاروں اور مقامی و خود مختار اداروں کو قرضہ فراہم کرتی ہے۔ 92-1991ء کے بجٹ تخمینوں میں ان قرضہ جات اور زر پیشگی کے لئے 25.48 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی تھی۔ یہ رقم نظرثانی تخمینوں میں 29.08 کروڑ روپے تک پہنچ گئی جب کہ 93-1992ء کے بجٹ تخمینوں میں یہ رقم 25.48 روپے مختص کی گئی ہے۔ سرکاری ملازمین کو قرضہ جات دینے کی پالیسی سال 91-1990ء کے اوائل میں ختم کر دی گئی تھی۔

4. ادویات اور کوئلے میں سرکاری تجارت

کھاتہ نمبرI اور کھاتہ نمبرII میں سرکاری تجارت سے متعلق پہلو اگلے باب میں موضوع بحث ہیں۔

باب ششم

سرکاری تجارت

صوبائی حکومت کی تجارت صرف اجناس خوردنی' ادویات اور کوئلہ تک محدود ہے۔ اجناس خوردنی میں تجارت سے متعلق تمام مالی کاروبار کو الگ رکھا جاتا ہے یہ حسابات کھاتہ نمبرII میں رکھے جاتے ہیں۔ اجناس خوردنی میں سرکاری تجارت پر اخراجات کو تجارتی بنکوں سے لئے گئے قرضوں سے پورا کیا جاتا ہے۔ صوبائی حکومت کی مختلف سرکاری تجارتی سکیموں سے حاصل ہونے والی آمدنی و خرچ کی تفصیلات گوشوارہ نمبر20 میں درج ہیں۔

گوشوارہ نمبر20

سرکاری تجارتی سکیمیں

(رقم کروڑ روپے)

	میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
اجناس خوردنی			
اجناس خوردنی کی خریداری پر مجموعی خرچ	958.68	1226.13	886.71
بازیابیاں	(-) 1033.33	(-) 868.83	(-) 1104.58
اصل اخراجات	(-) 74.65	357.30	(-) 217.87
ذخیرہ ادویات میں سرکاری تجارت			
اخراجات	31.99	21.95	31.88
بازیابیاں	(-) 31.99	(-) 21.95	(-) 31.88
اصل اخراجات	..	..	..
کوئلہ میں سرکاری تجارت			
اخراجات	0.12	0.10	0.11
بازیابیاں	(-) 0.67	(-) 1.39	(-) 1.39
اصل اخراجات	(-) 0.55	(-) 1.29	(-) 1.28

(i) اجناس خوردنی

92-1991ء کے دوران گندم کو خریدنے' سنبھالنے اور ذخیرہ کرنے کے اخراجات نظرثانی شدہ تخمینوں میں 886.71 کروڑ روپے سے بڑھ کر 1226.13 کروڑ روپے ہو گئے اس کی وجہ ہدف کا 25.00 لاکھ میٹرک ٹن سے بڑھ کر 27.00 لاکھ میٹرک ٹن ہو جانا ہے۔ گندم کی قیمت خرید کی شرح بھی 2700 روپے فی میٹرک ٹن سے بڑھا کر 3100 روپے فی میٹرک ٹن کر دی گئی ہے۔ 92-1991ء کے بجٹ تخمینوں میں اجناس خوردنی کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی کا تخمینہ 1104.58 کروڑ روپے لگایا گیا تھا جبکہ نظرثانی شدہ تخمینوں میں 868.83 کروڑ روپے کی آمدنی متوقع ہے۔

93-1992ء کے لئے گندم کی قیمت خرید 3100 روپے فی میٹرک ٹن مقرر کی گئی ہے جب کہ ضمنی اخراجات (Incidental Charges) 547.03 روپے فی میٹرک ٹن مقرر کئے گئے ہیں۔ 25 لاکھ میٹرک ٹن گندم کی خرید' برداشت اور تذخیر کے لئے 93-1992ء کے بجٹ تخمینوں میں 958.68 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ اجناس خوردنی کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی کا تخمینہ 1033.33 کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔ جو اخراجات سے بقدر 74.65 کروڑ روپے زائد ہے۔

(ii) کوئلہ اور ادویات میں سرکاری تجارت

ادویات میں سرکاری تجارت سے متعلق اخراجات وصولیوں اور بازیابیوں سے مکمل توازن رکھتے ہیں۔

صوبائی حکومت کوئلہ اور کوک (Coke) ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان کے ذریعے خریدتی ہے اور پھر اسے سرکاری اور نجی شعبوں میں استعمال کے لئے فروخت کرتی ہے۔ 92-1991ء کے دوران کوک کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی کا تخمینہ 0.11 کروڑ روپے کے اخراجات کے مقابلے میں 1.39 کروڑ روپے لگایا گیا تھا۔ اس طرح 1.28 کروڑ روپے کی رقم کو فاضل دکھایا گیا تھا تاہم نظرثانی شدہ تخمینوں میں یہ فاضل رقم 1.29 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ سال 93-1992ء میں کوئلہ اور کوک کی فروخت سے 0.67 کروڑ روپے کی حد تک بازیابیوں کی توقع ہے جس میں 0.55 کروڑ روپے کی فاضل رقم ہوگی۔

باب ہفتم

معاملت سرکاری اکاؤنٹ

(Public Account Transactions)

سرکاری اکاؤنٹ کو مختصر طور پر باب اول میں بیان کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کا سرکاری اکاؤنٹ سے متعلق لین دین (محاصل اور اخراجات) صوبائی مجموعی فنڈ سے باہر ہے جو ریاستی پراویڈنٹ فنڈ' ڈیپازٹ اور ریزرو اور ترسیلی رقومات کے زمرے میں آتی ہیں۔ گوشوارہ نمبر21 میں سرکاری اکاؤنٹ سے متعلق معاملات سے حاصل ہونے والی آمدنی اور ادائیگیوں کو ظاہر کرتا ہے۔

گوشوارہ نمبر21

معاملات سرکاری اکاؤنٹ

(رقم کروڑ روپے)

	میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
محاصل			
غیر فنڈ شدہ قرضے	113.81	113.81	128.00
ڈیپازٹ اور ریزرو	683.58	879.91	670.84
ترسیلی رقومات	2090.40	2090.40	2628.17
میزان	2887.79	3084.12	3427.01
باز ادائیگیاں			
غیر فنڈ شدہ قرضے	40.74	40.74	52.38
ڈیپازٹ اور ریزرو	683.52	879.85	670.79
ترسیلی رقوم	2090.40	2090.40	2628.17
میزان	2814.66	3010.99	3351.34
اصل			
غیر فنڈ شدہ قرضے	73.07	73.07	75.62
ڈیپازٹ اور ریزرو	0.06	0.06	0.05
ترسیلی رقوم	..	..	..
میزان	73.13	73.13	75.67

(i) غیر فنڈ شدہ قرضے (Un-funded Debt)

غیر فنڈ شدہ قرضے سرکاری ملازمین کے پراویڈنٹ فنڈ میں موجود بقایا جات کی وجہ سے صوبائی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ سرکاری ملازمین کی تعداد میں ہر سال اضافہ ہوتا ہے لہٰذا پراویڈنٹ فنڈ کی رقم میں بھی اضافہ ہوتا ہے ایسے فنڈ میں رقوم کی ادائیگیاں عام طور پر زر بر آریوں سے بڑھ جاتی ہیں۔ جس کے نتیجے میں حکومت کی ذمہ داری بھی بڑھ جاتی ہے۔ 92-1991ء کے نظر ثانی شدہ تخمینوں میں آمدنی 128.00 کروڑ روپے کے بجٹ تخمینوں سے گھٹ کر 113.81 کروڑ روپے ہو گئی ہے۔ 93-1992ء کا بجٹ تخمینہ 113.81 کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔

(ii) جمع شدہ رقوم اور پیشگی رقوم

جمع شدہ اور پیشگی رقوم آمدنی و خرچ کی گئی متفرق مدات پر مشتمل ہیں جن میں سے بیشتر کا کوئی خاص قاعدہ متعین نہیں۔ یہ خاص طور پر صوبائی حکومت کے خود مختار اور مقامی اداروں کے سرکاری خزانوں میں ذاتی بہی کھاتوں میں آمدنی و اخراجات پر مشتمل ہیں۔ اس کا اطلاق اس آمدنی و خرچ پر بھی ہوتا ہے جو مختلف حسابات معلق پر مشتمل ہو۔ سسپنس اکاؤنٹ سے ہونے والی خالص آمدنی کے مثبت یا منفی ہونے کا دارومدار اس بات پر ہوتا ہے کہ آیا آمدنی کے سلسلے میں خرچ کی نسبت غلط قسم بندی زیادہ ہوتی ہے یا اس کے برعکس ہوتی ہے۔ لہٰذا بجٹ تیار کرنے کی غرض سے محاصل و اخراجات کے کل میزان کو صفر شمار کیا جاتا ہے۔

(iii) ترسیلی رقومات

ترسیلی رقومات کی مدات سے متعلق خالص اثاثہ بشمول بین الصوبائی سسپنس اکاؤنٹ اور وفاقی اور صوبائی حکومت کے درمیان حساب تسویہ کو 93-1992ء کے دوران بھی 92-1991ء کی طرح ندارد سمجھا گیا ہے۔

باب ہشتم

غیر ترقیاتی محاصل مالیہ کا تجزیہ

غیر ترقیاتی اکاؤنٹ میں وفاقی قابل تقسیم محصولات صوبائی محصولات اقتصادی خدمات شہری انتظامیہ اور دیگر سرکاری امور سے حاصل ہونے والی آمدنی شامل ہوتی۔ اس میں منقولہ وصولیات کی وہ آمدنی بھی شامل ہے جو جائیداد' کاروباری اداروں اور امداد پیرانہ سالی کی وصولیات اور وفاقی امداد سے حاصل ہوتی ہے۔

(i) محاصل مالیہ

93 - 1992ء کے بجٹ تخمینوں میں صوبائی حکومت کے عمومی محاصل مالیہ کا تخمینہ 4474.60 کروڑ روپے لگایا گیاہے اس آمدنی کا بڑا حصہ جو 3745.79 کروڑ روپے پر مشتمل ہےاور مجموعی محاصل آمدنی کا 84 فیصد ہے ٹیکسوں سے وصول ہو گا۔ حکومت کے بقیہ مالی محاصل غیر محصولاتی مالیہ اور منتقلیوں سے حاصل ہوں گے۔ 92 - 1991ء اور 93 - 1992ء کے لئے غیر ترقیاتی محاصل مالیہ کی ترکیب گوشوارہ نمبر22 میں درج ہے۔

غیر ترقیاتی محاصل مالیہ

گوشوارہ نمبر22

(رقم کروڑ روپے میں)

	محصولاتی رقوم	فیصدی	غیر محصولاتی رقوم	فیصدی	منقولہ وصولیات	فیصدی	کل
میزانیہ 92 - 1991ء	3311.02	85.85	302.24	7.84	243.41	6.31	3856.67
نظرثانی شدہ 92 - 1991ء	3287.03	84.73	331.21	8.54	261.09	6.73	3879.33
میزانیہ 93 - 1992ء	3745.79	83.71	363.58	8.13	365.23	8.16	4474.60

ان محاصل کی تفاصیل درج ذیل ہیں:-

محصولاتی محاصل

محاصل ٹیکس میں وفاقی قابل تقسیم ٹیکسوں میں صوبے کا حصہ اور صوبہ کے اپنے محاصل شامل ہیں۔ یہ مجموعی ترقیاتی محاصل مالیہ کے 92-1991ء کے بجٹ تخمینہ 85.85 فیصد نظرثانی شدہ تخمینے میں 84.73 فیصد اور 93-1992ء کے بجٹ تخمینہ میں 83.71 فیصد ہوں گے۔ 92-1991ء کے نظرثانی شدہ تخمینے میں محاصل کے تناسب میں کمی وفاقی قابل تقسیم ٹیکسوں کے پول کے حجم میں کمی کا باعث ہوئی۔

غیر محصولاتی محاصل

صوبائی حکومت کے غیر محصولاتی محاصل سرکاری محکموں (سول انتظامیہ اور دیگر امور) سے حاصل شدہ محاصل (منفی امداد پیرانہ سالی) اور متفرق وصولیات (منفی قدرتی گیس پر رائلٹی اور دیگر وفاقی گرانٹس) پر مشتمل ہیں۔ گوشوارہ نمبر22 ظاہر کرتا ہے کہ غیر محصولاتی محاصل ماسوائے منتقلیوں کے 92-1991ء کے تخمینہ میں 7.84 فیصد تھے جب کہ نظرثانی شدہ تخمینے میں 8.54 فیصد ہو گئے۔ اور 93-1992ء کے دوران کل محاصل مالیہ کا 8.13 فیصد ہو جائیں گی۔ باب دوم میں گوشوارہ نمبر5 تا 8 میں صوبائی حکومت کے غیر محصولاتی محاصل کی تفصیل دی گئی ہے۔

منقولہ وصولیات

منقولہ وصولیات میں وصولیات سود، وفاقی امدادی رقوم، وصولیات بہ سلسلہ امداد پیرانہ سالی اور وفاقی انتقالات شامل ہیں۔ گوشوارہ نمبر22 اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ منقولہ وصولیات 93-1992ء کے تخمینوں کا 8.16 فیصد ہیں۔ نظرثانی شدہ تخمینے میں منقولہ وصولیات اضافی وفاقی امداد کے باعث بڑھ گئیں اور 92-1991ء کے بجٹ تخمینے سے نسبتاً مزید بڑھ جائیں گی کیونکہ اب قدرتی گیس اور خام تیل پر رائلٹیوں، قدرتی گیس پر محصول اور بجلی کے منافع جات کے باعث منتقلیوں کا حجم بڑھے گا۔ قومی مالیاتی کمیشن کے ایوارڈ کے تحت منقولہ وصولیات کی تفصیل گوشوارہ نمبر3 میں دیگر وفاقی منتقلیوں کے تحت دی گئی ہے۔

مالیاتی محصول کی درجہ بندی

بالواسطہ اور بلاواسطہ ٹیکسوں کے محاصل کے مابین تقسیم گوشوارہ نمبر23 میں دی گئی ہے۔ بلاواسطہ (انکم ٹیکس جمع بلاواسطہ صوبائی محصولات) اور

بالواسطہ ٹیکس (کپاس پر برآمدی ڈیوٹی' سیلز ٹیکس اور بالواسطہ صوبائی محصولات) کے مابین بجٹ 92-1991ء کے دوران 33:67 کے تناسب تھا جو کہ بجٹ 93-1992ء میں تقریباً 36:64 بنتا ہے۔

گوشوارہ نمبر23

مالیاتی محصول کی درجہ بندی

(رقم کروڑ روپے)

	بلا واسطہ		بالواسطہ		
	رقم	فیصد	رقم	فیصد	کل
بجٹ 92-1991ء	1107.79	33.46	2203.23	66.54	3311.02
نظرثانی شدہ 92-1991ء	1216.46	37.01	2070.57	62.99	3287.03
بجٹ 93-1992ء	1358.61	36.27	2387.18	63.73	3745.79

صوبہ کے محاصل ٹیکس کا بڑا حصہ وفاقی قابل تقسیم ٹیکسوں سے حاصل ہوتا ہے۔ گوشوارہ نمبر24 ان ٹیکسوں کی نشاندہی کرتا ہے جو صوبائی حکومت کی دیگر ٹیکسوں سے آمدنی کا ذریعہ ہیں۔

گوشوارہ نمبر24

قابل تقسیم وفاقی ٹیکس اور صوبائی ٹیکسوں میں نسبت

(رقم کروڑ روپے)

	قابل تقسیم وفاقی ٹیکس		صوبائی ٹیکس		کل
	رقم	فیصد	رقم	فیصد	
بجٹ 92-1991ء	2813.79	85	497.23	15	3311.02
نظرثانی شدہ 92-1991ء	2754.69	84	532.34	16	3287.03
بجٹ 93-1992	3122.32	83	623.47	17	3745.79

صوبائی حکومت کے مجموعی محاصل ٹیکس میں وفاقی قابل تقسیم ٹیکسوں کا فیصد حصہ 92-1991ء کے نظرثانی شدہ تخمینے میں 84 فیصد سے کم ہو کر 93-1992ء کے بجٹ تخمینے میں 83 فیصد ہو جائے گا۔

صوبہ کے کل محاصل ٹیکس میں وفاقی ٹیکسوں کے بڑے تناسب کی وجہ بیشتر اہم بالواسطہ اور بلا واسطہ محصولات کا آئین کے مطابق وفاقی حکومت کے دائرہ اختیار میں ہونا ہے۔ گوشوارہ نمبر25 ان وفاقی قابل تقسیم ٹیکسوں کی تفاصیل ظاہر کرتا ہے جو اس صوبہ کو منتقل کئے جاتے ہیں۔

گوشوارہ نمبر25

قابل تقسیم وفاقی ٹیکسوں میں پنجاب کے حصہ کا تجزیہ

(رقم کروڑ روپے میں)

	میزانیہ 92-1991ء		نظرثانی شدہ 92-1991ء		میزانیہ 93-1992ء	
	رقم	فیصد	رقم	فیصد	رقم	فیصد
انکم ٹیکس	1019.05	36	1123.85	41	1258.72	40
سیلز ٹیکس	1060.13	38	945.76	34	1064.00	34
کسٹمز	140.76	5	89.47	3	96.78	3
تمباکو پر ایکسائز ڈیوٹی	422.29	15	395.90	15	467.16	15
چینی پر ایکسائز ڈیوٹی	171.56	6	199.71	7	235.66	8
میزان	2813.79	100	2754.69	100	3122.32	100

صوبائی حکومت کی جانب سے وصول کردہ مختلف ٹیکسوں کا تقابلی جائزہ گوشوارہ نمبر26 میں دیا گیا ہے۔

محصول ٹکٹ صوبہ کے وصولیات میں سب سے بڑا عنصر ہے جس کا 93-1992ء کے کل محاصل میں 51 فیصد حصہ بنتا ہے۔ موٹر گاڑیوں کا ٹیکس اور لگان مالیہ دوسرا بڑا ذریعہ ہیں جو کل مالیہ کا 10 فیصد حصہ ہے۔ صوبائی محاصل ٹیکس کے دیگر اہم ذرائع میں محصول بجلی اور کاٹن فیس قابل ذکر ہیں۔

گوشوارہ نمبر26

صوبائی محاصل ٹیکس

(رقم کروڑ روپے)

	میزانیہ 1991-92ء		نظرثانی شدہ 1991-92ء		میزانہ 1992-93ء	
	رقم	فیصد	رقم	فیصد	رقم	فیصد
شہری ناقابل انتقال جائیداد ٹیکس	12.49	3	12.50	2	13.75	2
انتقال جائیداد پر ٹیکس	17.00	3	17.00	3	17.23	3
لگان اراضی	54.85	11	58.71	11	64.05	10
پیشوں، کاروباروں اور کالنگز پر ٹیکس	4.40	1	4.40	1	4.86	1
صوبائی محصول	10.00	2	11.57	2	12.44	2
افیم کی فروخت	0.06	..	0.60	..	0.60	..
اسٹام ڈیوٹی	260.37	52	289.66	54	315.90	51
ٹیکس موٹر گاڑیاں	60.65	12	60.65	11	62.77	10
تفریحی ٹیکس	17.48	4	17.54	3	17.61	3
ایجوکیشن سیس	0.06	..	0.06	..	0.06	..
فیس کپاس	24.00	5	24.00	5	24.00	4
ہوٹلوں پر ٹیکس	2.50	..	2.85	1	3.00	..
برقی ڈیوٹی	29.73	6	30.38	6	34.62	6
دیگر	3.10	1	2.42	1	52.53	8
میزان	497.23	100	532.34	100	623.47	100

دیگر بڑے ذرائع مثلاً لگان اراضی موٹر و ہیکلز ٹیکس اور کاٹن فیس وغیرہ میں متوقع اضافے کے باوجود کل مالیات میں ان کا مجموعی حصہ سال کے دوران متوقع وصولیات اسٹام ڈیوٹی بھاری اضافہ کے باعث کم ہو جائے گا۔

II روان اخراجات

صوبائی حکومت کے رواں اخراجات میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:۔

الف اخراجات کھپت (معاوضوں اور تنخواہوں، سامان اور خدمات کے باعث ادائیگیاں) اور

ب انتقالی ادائیگیاں (صوبائی قرضے پر سود' امدادی رقوم' پنشن گرانٹس وغیرہ)

گوشوارہ نمبر27

رواں اخراجات

(رقم کروڑ روپے میں)

	اخراجات کھپت		انتقالی ادائیگیاں		
	رقم	فیصد	رقم	فیصد	کل
بجٹ 92-1991ء	2663.73	72.97	986.92	27.03	3650.65
نظرثانی شدہ 92-1991ء	2466.42	66.57	1238.86	33.43	3705.28
بجٹ 93-1992ء	2967.66	68.43	1368.93	31.57	4336.59

گوشوارہ نمبر27 رواں اخراجات کا رجحان ظاہر کرتا ہے' جس میں نظرثانی شدہ تخمینہ 92-1991ء کی نسبت بجٹ تخمینہ 93-1992ء میں اخراجات کھپت میں 501.24 کروڑ روپے کا اضافہ اور انتقالی ادائیگیوں میں 130.07 کروڑ روپے کا اضافہ ظاہر کیا گیا ہے۔

رواں اخراجات کی عملی تقسیم

صوبائی حکومت کی غیر ترقیاتی مالی اخراجات کی عملی تقسیم گوشوارہ نمبر28 میں دی گئی ہے۔

گوشوارہ نمبر28

جاری اخراجات کی تفصیل

(رقم کروڑ روپے میں)

	میزانیہ 92-1991ء		نظرثانی شدہ 92-1991ء		میزانیہ 93-1992ء	
	رقم	فیصد	رقم	فیصد	رقم	فیصد
انتظام عمومی	345.37	9	329.07	9	385.89	9
امن و امان	326.83	9	387.32	10	385.71	9
جماعتی خدمات	146.58	4	146.83	4	249.10	6
سماجی خدمات	1382.77	38	1355.51	37	1697.16	39
اقتصادی خدمات	464.16	13	483.86	13	533.94	12
امدادی رقوم	81.00	2	81.00	2	74.33	2
قرضوں کی ادائیگی اور عطیات	903.91	25	921.66	25	1010.43	23
دیگر	0.03	..	0.03	..	0.03	..
میزان	3650.65	100	3705.28	100	4336.59	100

رواں اخراجات کا بیشتر حصہ سماجی خدمات پر صرف ہو رہا ہے۔ سماجی خدمات کے لئے 1697.16 کروڑ روپے کی مختص کردہ رقم میں سے 1251.76 کروڑ روپے (73.8 فیصد) تعلیم کے لئے الگ کئے گئے ہیں جب کہ 329.74 کروڑ روپے (19.43 فیصد) صحت کی خدمات کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔ دوسرے حلقوں میں مختص کردہ رقوم میں بجٹ تخمینہ 93-1992ء میں نظر ثانی شدہ تخمینہ 92-1991ء کے مقابل کوئی بڑی تبدیلی رونما نہیں ہوئی۔

باب نہم

تعمیر وطن پروگرام میں سرمایہ کاری

مالی سال 92-1991 میں تعمیر وطن پروگرام کا مجموعی حجم 1050.00 کروڑ روپے مقرر کیا گیا تھا جبکہ اس پروگرام کے لئے وسائل کی دستیابی 999.22 کروڑ روپے تھی اس طرح 50.78 کروڑ روپے یا 4.84 فیصد کی کمی یا shortfall پروگرام کا حصہ تھی۔ نظرثانی شدہ تخمینہ 92-1991 میں پروگرام کا سائز 985.09 کروڑ روپے تک ہو گا۔

گوشوارہ نمبر 29

تعمیر وطن پروگرام برائے 92-1991ء اور 93-1992ء کی سرمایہ کاری

(رقم کروڑ روپے)

		میزانیہ 1992-93	نظرثانی شدہ میزانیہ 1991-92	میزانیہ 1991-92
الف	صوبائی حصہ			
	غیر ترقیاتی مد میں سے صوبائی حصہ	175.03	213.20	250.00
ب	وفاقی امداد			
(i)	نقد ترقیاتی قرضے (عام)	668.64	733.17	733.17
(ii)	نقد ترقیاتی قرضے (سیپ)	83.34	..	..
(iii)	وفاقی گرانٹس	83.35	..	..
	ذیلی میزان (ب)	835.33	733.17	733.17
ج	غیر ملکی امداد			
(i)	غیر ملکی گرانٹس	171.19	16.72	4.50
(ii)	غیر ملکی قرضے	18.65	61.90	11.55
	ذیلی میزان (ج)	189.84	78.62	16.05
	کل میزان	1200.20	1024.99	999.22
منہا	نقد بقایا کا استعمال	..	(-) 39.90	..
	خالص وسائل	1200.20	985.09	999.22

سال 93-1992ء میں وفاقی حکومت نے دیہی علاقوں میں پرائمری تعلیم، بنیادی صحت، تحفظ صحت اور آب رسانی اور حفظان صحت کی سہولتوں کی ترقی کے لیے ایک نیا پروگرام شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ سوشل ایکشن پروگرام (سیپ SAP) (95-1992) ایک تین سالہ پروگرام ہے۔ سوشل ایکشن پروگرام کے تحت 93-1992 کے دوران پنجاب کو 333.38 کروڑ روپے ملیں گے۔ اس میں سوشل ایکشن پروگرام سے منسلکہ 83.34 کروڑ روپے کا نقد ترقیاتی قرض 83.35 کروڑ روپے کی متناسب وفاقی امداد اور 166.69 کروڑ روپے کی غیر ملکی امداد شامل ہیں۔ صوبائی حکومت کو سیپ (SAP) میں 83.35 کروڑ روپے کی مساوی گرانٹ دینا ہوگی جو کہ سالانہ ترقیاتی پروگرام 93-1992ء کی سرمایہ کاری کے لئے صوبائی حکومت کی جانب سے دیئے جانے والے 175.03 کروڑ روپے میں شامل ہے۔

93-1992ء میں سالانہ ترقیاتی پروگرام کے لئے دستیاب رقوم مندرجہ ذیل ہیں:۔

(i) 751.98 کروڑ روپے کا نقد ترقیاتی قرضہ جس میں سیپ کے تحت 83.34 کروڑ روپے کی رقم شامل ہے۔

(ii) 189.84 کروڑ روپے کی غیر ملکی امداد بشمول سیپ کے تحت 166.69 کروڑ روپے کی امداد۔

(iii) سیپ کے تحت 83.35 کروڑ روپے کی وفاقی مساوی گرانٹ

(iv) 175.03 کروڑ روپے کا صوبائی حصہ

اس طرح دستیاب وسائل 1200.20 کروڑ روپے ہوں گے جب کہ پروگرام کا سائز 1385.80 کروڑ روپے مختص کیا گیا ہے۔ نیز پروگرام میں 185.60 کروڑ روپے یا 13.39 فیصد کی آپریشنل شارٹ فال رکھی گئی ہے۔

سالانہ ترقیاتی پروگرام 93-1992ء کے لئے شعبہ جاتی ترجیحات صوبائی حکومت کے انتظامی محکموں کے مشورے سے متعین کی گئی ہیں جبکہ باہمی ترجیحات کے لئے ہر شعبے کی مجموعی پیداوار، روزگار کی فراہمی، ان کے پیشگی اور مابعد اثرات اور مختلف شعبوں میں جاری پروگراموں کے تسلسل کو برقرار رکھنے کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

باب دہم

سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شعبہ جاتی مختص کردہ رقوم

سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے 93-1992ء کے لئے شعبہ وار مختص کردہ رقوم گوشوارہ نمبر 30 میں دی گئی ہیں۔ تقابل کے لئے مختص کردہ رقوم کے ساتھ فیصد حصص بھی درج کیا گیا ہے۔ سالانہ ترقیاتی پروگرام 93-1992ء کی ترجیحات حسب ذیل ہیں۔

1. جاری پروگرام کو محفوظ بنانے کے لئے پوری کوشش کی گئی ہے۔ 562.32 کروڑ روپے یا کل رقم کا 40.58 فیصد جاری منصوبوں کی تکمیل کے لئے رکھا گیا ہے۔ غیر ملکی امداد سے چلنے والے منصوبوں کو محفوظ کر لیا گیا ہے۔ غیر ملکی امداد سے جاری سکیموں کے لئے رقوم منظور شدہ مرحلوں کے مطابق متعین کی گئی ہیں تاکہ یہ سکیمیں مقررہ وقت کے اندر مکمل ہو سکیں اور غیر ملکی امداد سے وافر ثمرات حاصل کئے جا سکیں۔

2. دیہی علاقوں میں زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کی پالیسی 93-1992ء کے دوران جاری رکھی جائے گی اور ترقیاتی رقوم کا تقریباً 80 فیصد دیہی علاقوں میں منصوبوں پر خرچ کیا جائیگا۔ دیہی علاقوں میں سرمایہ کاری کے اضافے کا موجودہ رجحان اس امر سے ظاہر ہوتا ہے کہ 79-1978ء میں دیہی علاقوں کے لئے سرمایہ کاری صرف 44.6 فیصد تھی۔

3. پس ماندہ علاقوں کو ترقی دینے کے لئے صوبے کے چودہ اضلاع کو ترجیح دی جائے گی۔ علاوہ ازیں مری کہوٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (4.00 کروڑ روپے)، چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی (5.00 کروڑ روپے)، بہاولپور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (5.00 کروڑ روپے) اور ڈیرہ غازی خان ڈویلپمنٹ اتھارٹی (8.00 کروڑ روپے) کے لئے خصوصی رقوم مختص کی گئی ہیں۔ بارانی علاقوں کی ترقی کے لئے مختص شدہ رقوم 166.00 کروڑ روپے سے 175.00 کروڑ روپے تک بڑھا دی گئی ہے۔

4. پروگرام میں علاقائی تفاوت کو ختم کرنے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے نیز صوبے میں متوازن ترقی کو یقینی بنانے کی کوشش بھی کی گئی ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے سالانہ ترقیاتی پروگرام 93-1992ء کے قابل تخصیص حصے کا 47 فیصد پنجاب کے جنوبی علاقوں کے لئے علیحدہ رکھ لیا گیا ہے یہ حصہ 92-1991ء میں 46 فیصد تھا۔

5. کسانوں کو نقل و حمل کی مناسب سہولیات فراہم کرنے کے لئے کھیت سے منڈی تک سڑکوں کا جال بچھانا ہمیشہ سے حکومت کی ترجیحات کا حصہ رہی ہے۔ اس اہم شعبہ میں سال 93-1992ء کے دوران 87.89 کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ یہ رقم صوبے میں 1450 کلو میٹر لمبی نئی سڑکوں کی تعمیر پر خرچ کی جائے گی۔

گوشوارہ نمبر30

تعمیر پروگرام میں حلقہ وار مختص کردہ رقوم

(رقم کروڑ روپے)

	میزانیہ 93-1992ء		میزانیہ 92-1991ء	
	فیصد	رقم	فیصد	رقم
زراعت	10.35	143.43	12.02	126.20
دیہی ترقی	0.51	7.00	0.57	6.00
صنعت و معدنیات	1.98	27.50	2.62	27.50
آبپاشی و بجلی	3.03	42.00	3.62	38.00
سڑکیں اور پل	4.76	66.00	6.19	65.00
منصوبہ بندی و مکانات	22.51	311.96	18.00	189.00
تعلیم و تربیت	22.37	310.00	11.71	123.00
معلومات و ثقافت	0.16	2.25	0.10	1.00
صحت	12.56	174.00	13.14	138.00
سیروسیاحت	0.02	0.25	0.02	0.25
سماجی بہبود	0.18	2.50	0.10	1.00
افرادی قوت و تربیت	0.14	2.00	0.19	2.00
پلاننگ اور ڈویلپمنٹ	0.57	7.91	0.50	5.30
ایم کے ڈی اے	0.29	4.00	0.24	2.50
چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی	0.36	5.00	0.17	1.75
ڈی جی خان ڈویلپمنٹ اتھارٹی	0.58	8.00	0.29	3.00
بہاولپور ڈویلپمنٹ اتھارٹی	0.36	5.00	0.24	2.50
مجموعی مختص کردہ رقوم برائے				
(i) بلدیاتی اداروں کے ترقیاتی کام	2.89	40.00	..	..
(ii) تعمیر وطن پروگرام	8.95	124.00	..	..
(iii) تعلیم اور مقامی ترقی کے لئے خصوصی پروگرام	..	..	20.76	218.00
(iv) ترجیحی پروگرام	7.43	103.00	9.52	100.00
کل میزان	100.00	1385.80	100.00	1050.00
آپریشنل شارٹ فال	..	185.60	..	50.78
ص اخراجات	..	1200.20	..	999.22

6. دیہی اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کے ساتھ ساتھ شہری علاقوں کو نظرانداز نہیں کیا گیا۔ سالانہ ترقیاتی پروگرام 93-1992ء میں شہری ترقی کے لئے 37.00 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں جو ان سکیموں کے علاوہ ہیں جن پر خود ترقیاتی ادارے کام شروع کریں گے۔

7. چونکہ صوبائی حکومت کے لئے ممکن نہیں کہ وہ تمام معاشرتی اور اقتصادی شعبوں میں سرمایہ کاری کرے۔ لہٰذا صوبے میں سڑکیں اور پل بنانے اور انہیں درست کرنے میں نجی شعبے کو ترغیب دلانے کی کوششیں جاری رہیں گی تاکہ سرکاری شعبے کے ذرائع ان شعبوں پر مختص کئے جا سکیں جہاں نجی سرمایہ کاری نہ تو ممکن ہے اور نہ ہی قابل عمل

8. شہری آبادی کو صاف اور جراثیم سے پاک پانی کی فراہمی کی پالیسی سالانہ ترقیاتی پروگرام کا ترجیحی حصہ رہے گی۔ اس مقصد کے لئے 209 کروڑ روپے کی رقم دیہی علاقوں میں فراہمی و نکاسی آب کی سکیموں پر خرچ کی جائے گی۔

9. صحت کے لئے 174 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جو کل رقم کا 12.21 فیصد ہے۔ اس میں سے 25 کروڑ روپے ہیلتھ فاؤنڈیشن کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔ جس سے صوبہ کے دوردراز علاقوں میں صحت کی سہولیات پہنچائی جائیں گی۔

10. تعلیم کے لئے 310 کروڑ روپے کی مختص کردہ رقم کا بیشتر حصہ پرائمری اور ثانوی تعلیم پر خرچ ہو گا۔ جب کہ 25.00 کروڑ روپے کی رقم ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے لئے مختص کی گئی ہے جو نجی شعبے، بالخصوص دیہی علاقوں میں تعلیمی سہولیات کی ترقی اور توسیع کے لئے ترغیبات فراہم کر رہی ہے۔ سوشل ایکشن پروگرام کے تحت 187.00 کروڑ روپے جو کہ اس شعبہ کے 310 کروڑ روپے میں شامل ہیں، پرائمری ایجوکیشن پروگرام میں توسیع پر خرچ ہوں گے۔

گے۔

11. 93-1992ء کے دوران ضرورت مند خاندانوں کے لئے تین مرلہ پلاٹ تیار کرنے کے لئے دو کروڑ روپے کی رقم رکھی گئی ہے۔

12. دیہی علاقوں سے بے روزگاری کو ختم کرنے کے لئے دیہی علاقوں میں Self Employment اور صنعت کاری کے لئے ایک جامع پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ پروگرام 25.00 کروڑ روپے سے جاری رکھا جائے گا۔

I زراعت

صوبے کی اقتصادی ترقی میں زراعت کو جو اہم مقام حاصل ہے اس کے پیش نظر زراعت اور اس سے متعلقہ شعبوں مثلاً پرورش حیوانات' جنگلات کاری' ماہی پروری' کو آپریٹوز کھیت سے منڈی تک سڑکوں اور خوراک کی ذخیرہ کاری کے لئے 144.43 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ یہ رقم 93-1992ء کے دوران مجموعی ترقیاتی پروگرام کا دس فیصد ہے۔ اگر پانی اور بجلی کے لئے مختص کردہ 42.00 کروڑ روپے کی رقم بھی شامل کرلی جائے تو زراعت اور اس سے متعلقہ شعبوں کا حصہ مجموعی سرمایہ کاری کا 13 فیصد بن جاتا ہے۔ 93-1992ء کے دوران زراعت کے لئے 123.89 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ حسب سابق زیادہ زور کھیت سے منڈی تک سڑکوں کی فراہمی پر دیا گیا ہے جو مجموعی پروگرام کا 71.75 فیصد ہے۔ اس میں پانی کے بہتر استعمال' زرعی توسیع اور زرعی تحقیق کے لئے بڑی رقوم مختص کی گئی ہیں۔ تفصیلات گوشوارہ نمبر 31 میں درج ہیں۔

گوشوارہ نمبر31

ذیلی حلقہ وار مختص کردہ رقوم برائے زراعت

(رقم کروڑ روپے)

فارم سے مارکیٹ تک سڑکیں	88.89
بذریعہ پی ایل یو اے ٹیوب ویلوں کو بجلی کی فراہمی	43.37
واٹر مینجمنٹ	14.92
زراعت (توسیع)	5.62
ایگریکلچر میکنیزم و واٹر ریسورسز ڈویلپمنٹ	1.18
زرعی تعلیم و تربیت	0.85
زرعی اقتصادیات اور مارکیٹنگ	0.24
زرعی تحقیق	7.39
علاقائی منصوبہ بندی	0.43
میزان	123.89

93-1992ء کے دوران مندرجہ ذیل ہدف مقرر کئے گئے ہیں۔

1. کھیت سے منڈی تک 1450 کلو میٹر لمبی سڑکوں کی تعمیر

2. 1900 کھالوں کی اصلاح

3. 1151 ڈیزل اور بجلی کے ٹیوب ویلوں کی تنصیب

4. 17000 ایکڑ زمین کی ہمواری

5. استعداد استعمال آب کے لئے 889 مثالی پلاٹوں کی ترقی 'اور

6. انصرام آب میں 7470 کسانوں کی تربیت

II پرورش حیوانات اور ترقی شیر خانہ جات

اس شعبے میں 6.88 کروڑ روپے کی رقم رکھی گئی ہے۔ جیسا کہ گوشوارہ نمبر32 سے ظاہر ہے۔ شعبہ ہذا میں زیادہ تر توجہ تحقیق' اصلاح نسل' پرورش حیوانات کے پروگرام کا انصرام' فراہمی صحت اور فراہمی چارہ میں اضافہ پر ہے۔ عملی ہدف میں 69 ملین جانوروں کو ٹیکے لگانا' سات لاکھ جانوروں کی تخم ریزی کی کارکردگی اور سیرا اور ویکسین کی 125 ملین خوراکوں کی تیاری شامل ہے۔

گوشوارہ نمبر32

ذیلی حلقہ وار مختص شدہ رقوم برائے پرورش حیوانات و ترقی شیر خانہ جات

(رقم کروڑ روپے)

حیوانات کی افزائش	5.93
صحت حیوانات	0.15
مرغبانی	0.29
سائنس و تحقیق	0.51
میزان	6.88

III جنگلات کاری' جنگلی حیات اور ماہی پروری

1992-93ء کے دوران شعبہ ہذا کے لئے 13.10 کروڑ روپے یا کل رقم کا 0.95 فیصد مختص کیا گیا ہے۔ جنگلات کاری میں زیادہ زور آبپاشی' دریائی اور بیلا علاقوں میں بھرپور شجرکاری پر ہو گا۔ جنگلات کاری' رینج مینجمنٹ اور تفریحی پارکوں کو بھی ترجیح دی جائے گی۔ پروگرام و تفصیلات گوشوارہ نمبر33 میں دی گئی ہیں۔

گوشوارہ نمبر33

ذیلی حلقہ وار مختص کردہ رقوم برائے جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(رقم کروڑ روپے)

الف	جنگلات	
(i)	جنگلات کاری	2.39
(ii)	سماجی جنگلات کاری	2.80
(iii)	رینج مینجمنٹ	0.80
(iv)	پارک و تفریح	1.42
(v)	تحقیق و تعلیم	0.48
(vi)	پیلہ پروری	0.09
ب	جنگلی حیات	3.02
ج	ماہی پروری	2.10
	میزان	13.10

جو ہدف مقرر کئے گئے ہیں ان میں 3400 ایکڑ رقبے اور 1000 کلومیٹر خیابان مین شجر کاری اور 26 ایکڑ پر گملوں میں لگائے جانے والے پودوں کی پیداوار پر زور دیا جائے گا۔ سال کے دوران تین نئے پارک قائم کئے جائیں گے اور 400 ایکڑ پر پھیلے ہوئے موجودہ پارکوں کی حالت بہتر بنائی جائے گی۔ مزید برآں 50 ایکڑ رقبے پر ریشم کے کیڑوں کی پرورش کی جائے گی اور 0.23 لاکھ شہتوت کے درخت اگائے جائیں گے۔ 93-1992ء کے دوران ماہی پروری کے لئے 2.10 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ نجی شعبے میں فش کلچر کو متعارف کروانے اور اس کے فروغ کے لئے نیز سرکاری شعبے میں قدرتی اور دیگر قابل عمل ذرائع کے فروغ کی کوششیں کی جائیں گی۔ سرکاری شعبے کی سرگرمیاں، تحقیق، تربیتی اور توسیعی سہولیات کی فراہمی کے علاوہ ہیچریز اور نرسریوں کی فراہمی تک محدود ہیں۔ فزیکل ٹارگٹ میں 445 لاکھ پونگ اور 49000 میٹرک ٹن مچھلی کی افزائش شامل ہیں۔

IV صنعت و معدنی ترقی

1992-93ء کے دوران شعبہ ہذا کے لئے 27.50 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ اس کی تفصیلات گوشوارہ نمبر34 میں دی گئی ہیں۔

گوشوارہ نمبر34

ذیلی حلقہ وار مختص شدہ رقوم برائے صنعت و معدنی ترقی

(رقم کروڑ روپے میں)

نظامت صنعت	0.19
پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن	25.78
پنجاب معدنی ترقیاتی کارپوریشن	1.04
پنجاب پرنٹنگ پریس	0.49
میزان	27.50

چھوٹی صنعتوں میں ترقی اور روزگار کی فراہمی کی اہمیت کے پیش نظر اس شعبہ پر پھر زیادہ توجہ دی گئی ہے۔ ذیلی شعبہ وار پروگرام کی توجہ کا مرکز دیہی علاقوں کی سیلف ایمپلائمنٹ اور صنعت کاری سکیمیں ہیں جس پر 25.00 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہوگی۔

V پانی اور بجلی

1991-92ء میں رکھے جانے والے 38.00 کروڑ روپے کے برعکس 1992-93ء میں اس شعبہ میں 42.00 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ ہدف حسب ذیل ہیں۔

1. 72 کلومیٹر لمبی نہروں کی اصلاح اور مرمت

2. 24 کلومیٹر لمبی نہروں کی صفائی

3. 16 کلومیٹر لمبے نہری نظام کی تعمیر و توسیع

4. تین سال ڈیموں کی تکمیل

5. 960 کلومیٹر لمبی نہروں اور کھالوں کی بحالی اور

6. 13 کلومیٹر لمبے نئے سطحی کھالوں کی تعمیر

VI سڑکیں اور پل

شعبہ ہذا کے لئے 93-1992ء کے دوران 66.00 کروڑ روپے کی رقم رکھی گئی ہے۔

گوشوارہ نمبر35

پلوں اور سڑکوں کے لئے ذیلی حلقہ وار مختص شدہ رقوم

(رقم کروڑ روپے)

1.	توسیع / اصلاح	41.97
2.	نئی سڑکیں	7.35
3.	پل	15.58
4.	پنجاب ہائی وے اتھارٹی	0.10
5.	مجموعی مختص کردہ رقم	1.00
	میزان	66.00

جاری سکیموں کی تکمیل کے لئے 56.00 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ پروگرام تفصیلات گوشوارہ نمبر35 میں دی گئی ہیں۔ زیادہ تر توجہ خستہ حال

سڑکوں کو کشادہ کرنے اور ان کی درستگی پر دی گئی ہے۔ اس پروگرام کے لئے 41.97 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔ جو مجموعی مختص کردہ رقم کا 63.59 فیصد ہے اور جس سے سال کے دوران 242 کلو میٹر لمبی سڑکوں کو کھلا کیا جائے گا اور ان کی درستگی کی جائے گی۔ مجموعی طور پر 102 کلومیٹر لمبی نئی سڑکوں کی تعمیر بھی عمل لائی جائے گی۔ پنجاب ہائی وے اتھارٹی کے لئے بھی 0.10 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

VII دیہی آب رسانی

دیہی آبادی کو صاف اور صحت افزا پانی اور نکاسی آب کی سہولتوں کی فراہمی کی پالیسی کو مد نظر رکھتے ہوئے 93-1992ء کے دوران دیہی آب رسانی کے لئے 209.00 کروڑ روپے (بشمول سوشل ایکشن پروگرام کے تحت 107.00 کروڑ روپے) کی رقم تجویز کی گئی ہے۔ مختص کردہ رقم میں سے 102.00 کروڑ روپے جاری سکیموں پر خرچ کئے جائیں گے۔ مقررہ ہدف میں 375 دیہی آب رسانی کی سکیموں اور 527 سیوریج اور نکاسی آب کی سکیموں کی تکمیل شامل ہے اس طرح 15.85 لاکھ اضافی آبادی کو پینے کے صاف پانی کی سہولیات اور 24.30 لاکھ کی اضافی آبادی کو سیوریج اور نکاسی آب کی سہولتیں میسر آئیں گی۔

VIII شہری ترقی و فراہمی آب

93-1992ء کے دوران شہری ترقی کے لئے 37.00 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جس کی تفصیلات گوشوارہ نمبر 36 میں درج ہیں۔ شہری آب رسانی کے لئے 14.00 کروڑ روپے کی رقم رکھی گئی ہے۔ پروگرام میں 19 آب رسانی اور 13 سیوریج اور نکاسی آب کی سکیمیں شامل ہیں اس طرح 2.55 لاکھ کی اضافی آبادی کو پینے کا صاف پانی اور 2.00 لاکھ کی اضافی آبادی کو سیوریج کی نکاسی آب کی سہولتیں میسر آئیں گی۔ مزید برآں مختلف ترقیاتی ادارے سیلف فنانسنگ کے تحت سالانہ ترقیاتی پروگرام کے ذریعے ہونے والی سرمایہ کاری میں اضافہ کریں گے۔ تعمیرات کے شعبے میں 81000 تین مرلہ پلاٹ 2 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار کئے جائیں گے جو کہ ضرورت مندوں میں تقسیم ہوں گے علاوہ ازیں کم آمدنی والے اشخاص کو فراہم کرنے کے لئے 3100 پلاٹ اور سرکاری ملازمین کے لئے موجودہ مکانات میں اضافہ کرنے کے لئے 1150 گھر تعمیر کئے جائیں گے۔

گوشوارہ نمبر36

ذیلی حلقہ وار مختص شدہ رقوم برائے شہری ترقیات

(رقم کروڑ روپے)

.1	لاہور ترقیاتی ادارہ	6.00
.2	فیصل آباد ترقیاتی ادارہ	15.00
.3	ملتان ترقیاتی ادارہ	10.00
.4	راولپنڈی ترقیاتی ادارہ	3.00
.5	گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ	3.00
	میزان	37.00

IX تعلیم و تربیت

گوشوارہ نمبر37 تعلیم کے شعبہ میں مختلف ذیلی شعبوں کے لئے مختص کردہ رقوم کی تفصیلات کی نشاندہی کرتا ہے۔ 93-1992ء کے دوران تعلیم کے لئے 310.00 کروڑ روپے کی رقم (بشمول سوشل ایکشن پروگرام کے تحت 187.00 کروڑ روپے) فراہم کی گئی ہے۔ مختص کردہ رقم کا بیشتر حصہ دیہی تعلیم کے لئے جاری کردہ پروگراموں کے تحت مقرر شدہ اہداف کے حصول سے تعلق رکھتا ہے۔ بڑے ہدف درج ذیل ہیں۔

1. تین ہزار گرلز پرائمری سکولوں میں پینے کے پانی اور بیت الخلاء کی سہولیات کی فراہمی
2. ایک ہزار گرلز پرائمری سکولوں کے گرد چار دیواری کی تعمیر
3. ایک کمرہ پر مشتمل ایک ہزار پرائمری سکولوں میں ایک کمرے کا اضافہ
4. 3500 اپ گریڈڈ مڈل / ہائی سکولوں میں فرنیچر اور سامان کی فراہمی
5. تین سو مڈل اور ہائی سکولوں میں اضافی کمروں کی تعمیر
6. 28 موجودہ کالجوں کی عمارت کی تعمیر کے لئے منصوبوں کو جاری رکھنا
7. پانچ کمرشل اور پیشہ وارانہ تربیتی اداروں کے لئے عمارتوں کی تعمیر کے لئے منصوبوں کو جاری رکھنا۔
8. پانچ ہزار پرائمری سکولوں میں کھیل کی میدانوں کی فراہمی

گوشوارہ نمبر37

ذیلی حلقہ وار مختص شدہ رقوم برائے تعلیم

(رقم کروڑ روپے)

1.	ابتدائی تعلیم	16.26
2.	ثانوی تعلیم	36.12
3.	تعلیم اساتذہ	0.92
4.	تکنیکی تعلیم	7.85
5.	کالجوں میں تعلیم	25.90
6.	خاص تعلیم	0.44
7.	وظیفے	5.50
8.	ایجوکیشن فاؤنڈیشن	25.00
9.	متفرق	5.01
10.	سوشل ایکشن پروگرام	187.00
	میزان	310.00

X صحت

93-1992ء کے دوران صحت کے شعبے کے لئے 174.00 کروڑ روپے (بشمول سوشل ایکشن پروگرام کے تحت 36.00 کروڑ روپے) کی رقم تجویز کی گئی ہے جس کی تفصیلات گوشوارہ نمبر38 میں موجود ہیں۔

گوشوارہ نمبر38

ذیلی حلقہ وار مختص شدہ رقوم برائے صحت

(رقم کروڑ روپے)

1.	تدریسی ہسپتال	28.52
2.	مخصوص طبی ادارے	11.58
3.	طبی کالج	20.11
4.	وظیفے	10.04
5.	تحفظ صحت	1.16
6.	دیہی پروگرام برائے صحت	17.94
7.	صحت فاؤنڈیشن	25.00
8.	متفرق	1.75
9.	تحصیل ہسپتالوں کی ترقی و اصلاح	8.64
10.	ضلعی ہسپتالوں کی ترقی و اصلاح	13.26
11.	سوشل ایکشن پروگرام	36.00
	میزان	174.00

نجی شعبے کے ذریعے صحت کی سہولیات کے فروغ کے لئے ہیلتھ فاؤنڈیشن کے قیام کے لئے 25.00 کروڑ روپے کی رقم دی گئی ہے۔ صحت کے شعبے میں عملی ہدف حسب ذیل ہیں۔

1. 12 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کی تکمیل
2. تحصیل ہسپتالوں میں 480 بستروں کا اضافہ
3. پانچ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کی تکمیل
4. 150 بنیادی صحت کے یونٹوں پر کام کی تکمیل اور 400 موجود یونٹوں کی اپ گریڈیشن
5. آٹھ رورل ہیلتھ سنٹروں کی تکمیل اور 60 موجودہ ہیلتھ یونٹوں کی اپ گریڈیشن' اور
6. ڈسٹرکٹ کوارٹر ہسپتالوں میں 1200 بستروں کا اضافہ

XI سوشل ایکشن پروگرام

قومی ترجیحات کے مطابق صوبوں سے مشورہ کے بعد وفاقی حکومت نے ایک تین سالہ متحرک منصوبہ کی شکل میں (95-1992) سوشل ایکشن پروگرام تیار کیا گیا ہے جس کا آغاز سال 93-1992ء سے ہو رہا ہے۔

سوشل ایکشن پروگرام کے بنیادی مقاصد میں دیہی علاقوں کے لئے پرائمری تعلیم (خصوصاً لڑکیوں کی تعلیم) میں خاطر خواہ توسیع' بنیادی صحت اور تحفظ صحت اور آب رسانی اور حفظان صحت کی سہولتوں کی فراہمی شامل ہیں۔ پروگرام کا مقصد دیہی اور شہری علاقوں میں سہولتوں کی فراہمی میں تفاوت کا خاتمہ ہے۔ سوشل ایکشن پروگرام میں سہولتوں کی فراہمی میں توسیع کے ساتھ ساتھ ان کی بہتر تکمیل کو بھی مد نظر رکھا گیا ہے۔

سوشل ایکشن پروگرام کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(الف)	تعلیم	187.00
(ب)	صحت	36.00
(ج)	دیہی آب رسانی	107.00
(د)	منصوبہ بندی و ترقی وغیرہ	3.36
	میزان	333.36

XII مجموعی مختص کردہ رقوم

ترجیحی پروگراموں کے لئے سالانہ ترقیاتی پروگرام 93-1992ء کے لئے 100.00 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ ترقیاتی سکیموں کو بروئے کار لانے کے لئے تعلیم اور مقامی ترقی کے ایک خصوصی پروگرام کے لئے 124.00 کروڑ روپے کی ایک اور مجموعی رقم مختص کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بلدیاتی اداروں کے ترقیاتی پروگراموں کے لئے 40 کروڑ روپے کی رقم رکھی گئی ہے۔